DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22-08-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان سے چیف سیکرٹری کی الوداعی ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	شفاف انتخابات کی ذمہ داری میں افسران حصہ ہیں، وزیراعلیٰ۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کی 5 رکنی نگران کابینہ نے حلف اٹھالیا، آئین کے تحت ناراض بلوچوں سے بات کرنے کو تیار ہوں، علی مردان ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	غیر جانبدارانہ انتخابات کیلئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا نگران وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	گوادر بندرگاہ مکمل فعال سی پیک میں تاخیر کی وجہ پاکستانی معاشی صورتحال ہے، چینی کمیٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں بیوروکریسی دو حصوں میں تقسیم انتظامی امور ٹھپ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائی کورٹ نے ضلع حب کو سیشن ڈویژن ڈکلیئر کردیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ٹراما سینٹر اور ایکسیڈنٹ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں خدمات کے انضمام کیلئے منصوبہ بنارہے ہیں، داؤد بازئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کم وزن روٹی کی فروخت نانبائیوں کو گرفتار کر کے جیل بھیجنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت کا بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی ملکیت متعلقہ صوبوں کو دینے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	نگران حکومت سیلاب متاثرین فنڈ کی فراہمی کیلئے اقدامات کرے، جمعیت کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	عوام کی شمولیت جدوجہد پراعتماد بعض عناصر کو ہضم نہیں ہورہی، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے لوگوں کے لیئے آفیسر رینک کی اسامیاں بھی شامل کی جائیں، سینیٹر نصیب اللہ ۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	نگران صوبائی وزیر جمال رئیسانی نے عہدے کا حلف نہیں لیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کو قبائلی تنازعات نے بہت نقصان پہنچایا، جام کمال۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	نواب رئیسانی کی سردار اختر مینگل سے ملاقات وڈھ کی صورتحال پر بات چیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئٹہ میں مری ہوئی مرغیاں فروخت کرنے کا نوٹس لیا جائے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

اوتھل پولیس کی کاروائی موٹرسائیکل برآمد ملزم گرفتار، خضدار جھالاوان کمپلیکس پردستی بم حملہ 2 افراد زخمی، حب پل کے قریب سے لاش برآمد، کوئٹہ 8 ملزمان گرفتار، سرقہ موٹرسائیکلیں اسلحہ ومنشیات برآمد، توہین مذہب کے نام پر قتل رؤف بلوچ کے بھائی اور بھابی کی لاش برآمد، حب ڈاکو 8 لاکھ روپے لوٹ فرار۔

Scanned with CamScanner

عوامی مسائل

کوہلو صحت کی سہولیات نہ ہونے کے خلاف شہریوں کا دھرنا، ڈیجیٹل مردم شماری بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کمیشن تشکیل دینے کی اپیل، پنجگور ٹیچنگ اسپتال 15 سال بعد بھی نامکمل لوگ پریشان، استامحمد فنڈز کے اجراء میں تعطل ترقیاتی عمل سست پڑگیا ٹھیکیداروں کو پریشانی کا سامنا، دودھ اور دہی مہنگے سرکاری نرخ نامہ نظر انداز۔
اداریہ روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ترقی کا عمل تیز بنانے کی ضرورت !**" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے کہ نگران وزیر اعظم انوارالحق کاکڑ نے گزشتہ روز کان مہترزئی میں آل پارٹیز کی جانب سے دی گئی ایک استقبالیہ تقریب سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز کیا جائے گا اور روزگار کی فراہمی کے لئے نگران حکومت اقدامات اٹھائے گی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ لازم ہے۔ کہ انوارالحق کاکڑ بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں گزشتہ روز ان کے آبائی علاقے کان مہترزئی میں مختلف سیاسی جماعتوں ،قبائلی عمائدین سول سوسائٹی اور وکلاء نے استقبالیہ تقریب میں ان کی نگران وزیراعظم کے طور پر تقرری کو انتہائی خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ بطور نگران وزیراعظم صوبے کی ترقی کے لئے اقدامات اٹھائیں گے۔ ٹیلی فونک خطاب میں نگران وزیراعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نگراں وفاقی حکومت بلوچستان میں تعمیروترقی کے عمل کو تیز تر بنائے گی، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور امن وامان کے حوالے سے اقدامات کو یقینی بنائے گی۔
اداریے:
روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**شہروں میں نشے کا استعمال شہریوں کی جان ومال داؤ پر لگ گیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Perioritising girls education" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Turning Point " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**صوبوں کی ٹیکس جمع کرنے کی صلاحیت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں نوجوانوں کی تفریحی سرگرمیاں**" کے عنوان سے عبداللہ ترین کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 1

گورنر سے عبدالعزیز عقیلی کی الوداعی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں الوداعی ملاقات کی، ملاقات کے دوران صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، گورنر بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی صوبہ بلوچستان اور بلوچستانی عوام کیلئے انجام دینے والی خدمات کو سراہا، گورنر بلوچستان نے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کرتے ہوئے اُن کی مزید کامیابی اور سرخروئی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان سے چیف سیکرٹری کی الوداعی ملاقات

ملک عبدالولی کاکڑ اور عبدالعزیز عقیلی کے مابین باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے (سٹی رپورٹر) بلوچستان کی نگران حکومت کا صوبے میں تعلیم اور سیاحت کے محکموں کے لئے..........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 9 پر

انتہائی موزوں شخصیت کا انتخاب کیا گیا ہے ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کو نگران حکومت میں محکمہ تعلیم اور محکمہ سیاحت کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ موصوف ابتداء ہی سے درس وتدریس سے وابستہ رہے اور مختلف ادوار میں مختلف اداروں میں اعلی تدریسی وانتظامی عہدوں پر فرائض سرانجام دے چکے ہیں وہ حال ہی میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر کے عہدے پر تعینات تھے

Balochistan Time Quetta

CS holds farewell meeting with Governor

Staff Report

QUETTA: Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili held a farewell meeting with Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar at Governor House Quetta. In the meeting, the two leaders discussed matters of mutual interest including the law and order situation in the province and ongoing development projects. On this occasion, Governor Balochistan, Chief Secretary Balochistan appreciated the services rendered by Abdul Aziz Uqaili for the province of Balochistan and the people of Balochistan. The federal government on Friday notified transfers and postings of secretaries and high-ranking officers working in various ministries and departments. The Establishment Division issued notifications for the postings and transfers of officers. Abdul Aziz Uqaili, a BS-22 officer of PAS, presently posted as the chief secretary, government of Balochistan, was transferred and directed to report to the Establishment Division.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 2

غیر جانبدارانہ انتخابات کیلئے گورننس کو بہتر بنانا ہو گا، نگران وزیر اعلیٰ

تمام محکموں کو گائیڈ لائنز فراہم کر دی گئیں، ان پر من و عن عملدر آمد کیا جائے، انتظامی سیکرٹریز کے اجلاس سے خطاب

سول سروس افسران آپس کے اختلافات ختم کرکے اپنی توجہ فرائض کی ادائیگی پر مرکوز رکھیں، BCS اور BSS کیڈر افسران سے ملاقاتیں

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی کی زیر (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا ہے کہ ان کے دل میں تمام افسران کا احترام موجود ہے اور وہ اپنے افسران کی عزت کو اتنی ہی اہمیت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

صدارت انتظامی سیکرٹریوں کا تعارفی اجلاس منعقد ہوا چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجلاس کے انعقاد کا مقصد تعارف کے ساتھ ساتھ سیکرٹری صاحبان کو نگران حکومت کے مینڈیٹ کی گائیڈ لائنز بھی دینا ہے نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو ذمہ داری دی ہے اسکا تقاضہ ہے کہ ہم خلوص نیت اور محنت سے کام کریں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہونے کے لئے ہمیں ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن ماحول میں صاف و شفاف انتخابات کا انعقاد ہماری اولین ترجیح ہے غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا الیکشن کمیشن کی جانب سے انتظامی امور کی ادائیگی کے لئے گائیڈ گئی ہیں تمام محکموں کو گائیڈ لائنز فراہم کر دی گئی ہیں ان پر من و عن عملدر آمد کیا جائے نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام سیکریٹری وقت کی پابندی کو خود بھی یقینی بنائیں اور ماتحت افسران و اہلکاروں کو بھی پابند کریں ہم سب ملکر قواعد و ضوابط اور بلوچستان کی روایات کے مطابق آگے چلیں گے انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کو ہڑتال کرنا زیب نہیں دیتا افسران تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کریں بی سی ایس اور بی ایس ایس کے موقف کا جائزہ لیکر اس مسئلہ کا حل نکالیں گے وزیر اعلیٰ نے کہ انہوں نے دو دن پہلے وزیر اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے تاہم اس سرزمین کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے انہیں بلوچستان کے مسائل کے بارے میں بخوبی علم ہے ہم سب بھی اسی سرزمین سے تعلق رکھتے ہیں بلوچستان میں بے پناہ مسائل ہیں ان مسائل کے حل کیلئے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اپنے صوبے اور یہاں کے عوام کی خدمت کریں نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امن و امان، تعلیم، صحت اور صاف پانی کی عدم دستیابی سب سے بڑے مسئلے ہیں بے شک نگران حکومت کا کام انتخابات کا انعقاد ہے لیکن وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مسائل کا حل بھی انکی ذمہ داری میں شامل ہے نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام محکموں سے بریفنگ لے کر ان کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے سیکرٹری اپنے اپنے محکموں کی بریفنگ تیار کریں۔ بلوچستان کے بارے میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ یہاں ترقیاتی فنڈز صحیح استعمال نہیں ہوتے انکی کوشش ہوگی کہ اس مختصر مدت میں اس تاثر کو دور کریں جبکہ دستیاب فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں گورننس کی بہتری کی جانب بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی حکومت کا کام پالیسی دینا جبکہ آپ سب کا فرض اس پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں پیداواری شعبوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر بھی توجہ دینا ہوگا تمام سیکرٹری تجربہ کار اور پیشہ وارانہ مہارت کے حامل افسران ہیں انکی خواہش ہے کہ ان کے تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت کو صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے بروئے کار لایا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکریٹری خود کو عوام کا خادم سمجھیں اپنے دروازے سائلین کیلئے ہمیشہ کھلے رکھیں کوشش کریں کہ کھلے ذہن کے ساتھ فیصلے میرٹ اور شفافیت سے کریں ضلعوں کے دورے بھی کرکے وہاں اپنے محکمے کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کریں نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ سیکریٹری نہ صرف اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں گے بلکہ انکی رہنمائی بھی کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

شفاف انتخابات کی ذمہ داری میں افسران حصہ ہیں، وزیر اعلیٰ

مسائل بات چیت سے حل کیے جائیں، بی سی ایس افسران کے وفد کا ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا ہے کہ ان کے دل میں تمام افسران کا احترام موجود ہے اور وہ اپنے افسران کی عزت کو اتنی ہی اہمیت دیتے ہیں جتنی خود کی عزت کو دیتے ہیں صاف اور شفاف انتخابات کے انعقاد کی ذمہ داری نہ صرف ان کے کندھوں پر ہے بلکہ تمام افسران بھی اس ذمہ داری کا حصہ ہیں بلوچستان کی سول سروس کے افسران آپس کے اختلافات ختم کرکے اپنی تمام تر توجہ فرائض کی انجام دہی کی جانب دیں جس سے صوبے کی نیک نامی میں اضافہ ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے بی سی ایس کیڈر اور بی ایس ایس کیڈر افسران ایسوسی ایشنز کے وفود سے ہونے والی علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بی سی ایس کیڈر افسر ایسوسی ایشن کی قیادت حافظ محمد طاہر جبکہ بی ایس ایس کیڈر افسر گروپ کے وفد کی قیادت ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمالک کاکڑ کر رہے تھے۔ بی سی ایس افسران کے وفد نے وزیر اعلیٰ کے کہنے پر جاری ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا جبکہ بی ایس ایس افسران کے وفد نے ہڑتال نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی جبکہ دونوں وفود نے نگران وزیر اعلیٰ کی تلقین کے پیش نظر سرکاری فرائض کی انجام دہی اور انتخابی عمل کیلئے اپنے بھرپور تعاون کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے دونوں وفود کے جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل کیلئے ہماری دیرینہ روایات موجود ہیں جن کے تحت مل بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے تنازعات کو حل کیا جاتا ہے اور خون تک بھی معاف ہو جاتے ہیں ہم سب قبائلی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک گھر میں بھائیوں کے بھی آپس میں جھگڑے ہوتے ہیں لیکن اس سے خون کے رشتے ختم نہیں ہو جاتے۔ انہوں نے زور دیا کہ افسران ایسوسی ایشنز صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور انہیں کچھ وقت دیا جائے تاکہ وہ دونوں طرف کا موقف سن کر اور متعلقہ دستاویزات کا جائزہ لے کر فیصلہ کر سکیں۔ نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسران انتظامی امور میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہمیں اپنے افسران کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔

بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر

بجلی اور قومی شاہراہوں کے مسائل پر وزیر اعظم سے بات کروں گا

میر علی مردان ڈومکی

نگران صوبائی حکومت کو حاصل اختیارات کے اندر رہتے ہوئے صاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد کرینگے، نگران وزیر اعلیٰ

صوبے میں امن و امان کی بہتر صورتحال کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے، لسبیلہ، حب اور دیگر علاقوں سے آئے وفود سے گفتگو

حب (نمائندہ انتخاب) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے ضلع لسبیلہ، حب، اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے وفود نے یہاں علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ ملاقات میں وفود نے نگران وزیر اعلیٰ کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی وفود نے نگران وزیر اعلیٰ کو اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل، امن و امان کی صورتحال اور دیگر متعلقہ امور سے آگاہ کرتے

بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر

ہوئے انکے حل کی درخواست کی نگران وزیر اعلیٰ نے وفود کو انکے مسائل کے حل یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بجلی قومی شاہراہوں اور وفاق سے متعلق دیگر مسائل سے وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ کو آگاہ کیا جائے گا تاکہ ان مسائل کا دیرپا بنیادوں پر حل ممکن ہو سکے انہوں نے کہا کہ نگران صوبائی حکومت کو حاصل اختیارات کے اندر رہتے ہوئے صاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد کریں گے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ صوبے میں امن و امان کی بہتر صورتحال کو برقرار رکھا جائے اور اپنے مینڈیٹ کے مطابق ایسے اقدامات کیے جائیں

نگران وزیر اعلیٰ سے مولانا واسع کی قیادت میں جمعیت کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر سابق وفاقی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر

وزیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں پارٹی وفد نے ملاقات کی سابق اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ سابق اراکین اسمبلی اور پارٹی کے دیگر عہدیدار بھی وفد میں شامل تھے

نگران وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر قلات میں کھلی کچہری آج ہوگی

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی کی خصوصی ہدایت پر عوامی مسائل کے حل کیلئے ضلعی

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

انتظامیہ قلات کی جانب سے 22 اگست 2023 بروز منگل کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے کھلی کچہری ضلعی کونسل ہال قلات میں صبح 11 بجے ہوگی عوام الناس کھلی کچہری میں شرکت کرکے اپنے مسائل بیان کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ قلات ان مسائل کے حل کے لیے اقدامات اٹھائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta 3

Bullet No. DATE: 22 AUG 2023 Page No:

نگران صوبائی کابینہ کے پانچ وزراء نے حلف اٹھالیا محکمے تفویض

...ین مشیر بھی مقرر، 13 سے 14 وزراء لیں گے علی مردان ڈومکی

...نے حلف لیا، کیپٹن (ر) زبیر جمالی محکمہ داخلہ و جیل خانہ جات، امجد رشید خزانہ و ریونیو، جان اچکزئی اطلاعات، ڈاکٹر قادر بخش تعلیم و سیاحت، پرنس احمد علی صنعت کامرس توانائی ایکسائز کے وزیر ہوگئے

...سی مشیر برائے مائنز منرلز، دانش لانگو آبپاشی، شانیہ خان سماجی بہبود ترقی نسواں کی مشیر مقرر، کابینہ کی تشکیل پر کوئی اختلاف نہیں، جو بات کرنا چاہے ریاستی پالیسی کے مطابق بات کرینگے، نگران وزیراعلی

(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی ... کے پانچ وزراء نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا، گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے نگران وزراء سے حلف لیا، وزیراعلی بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران کابینہ کے پانچ وزراء (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نگران وزیراعلی بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے کہا کہ نگران صوبائی کابینہ میں 13 سے 14 وزراء لئے جائیں گے، پہلے مرحلے میں پانچ نگران وزراء نے حلف اٹھالیا ہے اگلے مرحلے میں مزید وزراء حلف اٹھائیں گے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

اور تین مشیروں کو محکمے تفویض کر دیئے۔ پیر کی شام گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نگران صوبائی وزراء کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی جس میں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے پرنس احمد علی بلوچ، جان اچکزئی، امجد رشید، کیپٹن (ر) زبیر جمالی اور ڈاکٹر قادر بخش بلوچ سے نگران صوبائی وزراء کے عہدوں کا حلف لیا۔ تقریب میں وزیراعلی بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے بھی شرکت کی وزیراعلی بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران کابینہ کو محکمے تفویض کر دیئے، نوٹیفکیشن کے مطابق نگران صوبائی وزیر کیپٹن (ر) زبیر جمالی کو داخلہ و قبائلی امور جیل خانہ جات اور پی ڈی ایم اے کا قلمدان دے دیا گیا، نگران صوبائی وزیر امجد رشید کو خزانہ اور ریونیو نگران صوبائی وزیر جان اچکزئی کو محکمہ اطلاعات، نگران صوبائی وزیر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کو محکمہ تعلیم اور سیاحت کا قلمدان دیا گیا ہے، نگران صوبائی وزیر پرنس احمد علی احمدزئی کو صنعت کامرس توانائی اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکموں کا قلمدان تفویض کیا گیا ہے، نگران وزیراعلی بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے تین نگران مشیر مقرر کر دیئے ہیں، میر عمیر محمد حسنی کو نگراں مشیر برائے مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ، میر دانش لانگو کو نگراں مشیر برائے آبپاشی، شانیہ خان کو نگراں مشیر برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں مقرر کیا گیا ہے۔

کوئٹہ میں نگراں صوبائی وزراء کی حلف برداری کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کابینہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا ہے جلد ہی اگلا مرحلہ بھی مکمل ہوگا جب نگران کابینہ کے تمام ارکان سامنے آئیں گے تو سب کو پتہ چل جائے گا کہ وہ سیاسی لوگ ہیں یا غیر سیاسی ہیں ہماری حکومت سیاسی نہیں اور نہ ہی کابینہ کی تشکیل پر کوئی اختلاف ہے کیونکہ ہم سیاسی طور پر کابینہ تشکیل نہیں دے رہے ہماری پہلی ترجیح بلوچستان میں امن وامان کی بحالی ہے اسکے لئے اجلاس منعقد کیا گیا اور آئندہ بھی اجلاس منعقد کئے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی کام یا ٹاسک محنت کے بغیر پورا نہیں ہوتا ظاہر ہے جو حالات سب کے سامنے ہیں ان کو بہتر کر کے انتخابات کیلئے گراؤنڈ بنائیں گے امن وامان قائم ہوگا تو ہم بہتر طریقے سے انتخابات میں شفافیت لاسکیں گے۔ امن وامان میں بہتری کیلئے گزشتہ روز اجلاس طلب کیا تھا صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں مزید بہتری لائیں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ آن گوئنگ اسکیموں پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے، انتظامی افسران کے تبادلے الیکشن کمیشن کی مرضی سے ہونگے۔ ناراض بلوچوں سے بات چیت سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے ہمارا موقف بالکل واضح ہے جو بات کرنا چاہے اس سے ریاست کی پالیسی کے مطابق بات کریں گے، بیرون ملک لوگوں میں سے ریاست کی پالیسی کے تحت جو لوگ بات کرنا چاہتے ہیں ان سے بات کریں گے انہی لوگوں سے بات ہوگی جو بات چیت پر راضی ہونگے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 4

بلوچستان کی 5 رکنی نگران کابینہ نے حلف اٹھالیا، 3 مشیر مقرر

اگلے مرحلے میں دو وزراء حلف اٹھائینگے، نگران وزیراعلیٰ

زبیر جمالی داخلہ، امجد رشید خزانہ، جان اچکزئی اطلاعات، قادر بخش بلوچ تعلیم، پرنس احمد علی صنعت کے وزیر مقرر، شانیہ خان، دانش لانگو اور عمیر محمد حسنی مشیر ہونگے

حکومت سیاسی ہے نہ کابینہ پر کوئی اختلاف، جاری اسکیموں پر عملدرآمد شروع کردیا، ناراض بلوچوں سے ریاستی پالیسی کے مطابق بات ہوگی، علی مردان ڈومکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی نگران کابینہ کے ارکان نے حلف اٹھالیا، پہلے مرحلے میں کابینہ میں 5 ارکان شامل ہیں، گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے نگران وزرا سے حلف لیا، نگران صوبائی وزرا کی سادہ مگر پروقار تقریب حلف برداری پیر کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہوئی، جس میں نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سمیت سیاسی وقبائلی رہنماؤں، اعلیٰ سرکاری حکام سمیت دیگر نے شرکت کی۔ تقریب میں پرنس احمد علی، زبیر جمالی، امجد رشید، جان اچکزئی اور عبدالقادر نے حلف اٹھایا۔ دریں اثناء نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تین مشیر مقرر کردیئے، پیر کو جاری ہونے والے ایک نوٹیفیکشن کے مطابق شانیہ خان مشیر برائے سوشل ویلفیئر، ترقی خواتین، دانش لانگو مشیر برائے اری گیشن اور عمیر محمد حسنی مشیر برائے مائنز اینڈ منرلز مقرر کیے گئے ہیں، ان کا عہدہ صوبائی وزیر کے برابر ہوگا۔ این این آئی کے مطابق نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران صوبائی وزیر کیپٹن (ر) زبیر جمالی کو محکمہ داخلہ وقبائلی امور جیل خان جات اور پی ڈی ایم اے، امجد رشید کو محکمہ خزانہ اور ریونیو، نگران صوبائی وزیر جان اچکزئی کو محکمہ اطلاعات، نگران صوبائی وزیر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کو محکمہ تعلیم اور سیاحت جبکہ نگران صوبائی وزیر پرنس احمد علی احمد زئی کو محکمہ صنعت کامرس توانائی اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکموں کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال مزید بہتر بنانے اور شفاف انتخابات کرانے کے لئے محنت کریں گے، پہلے مرحلے میں پانچ نگران وزراء نے حلف اٹھایا لیا ہے، اگلے مرحلے میں مزید وزراء حلف اٹھائیں گے، نگران صوبائی کابینہ میں 13 سے 14 وزراء لئے جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نگراں صوبائی وزراء کی حلف برداری کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج کابینہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا ہے جلد ہی اگلا مرحلہ بھی مکمل ہوگا جب نگران کابینہ کے تمام ارکان سامنے آئیں گے تو سب کو پتہ چل جائے گا کہ وہ سیاسی لوگ ہیں یا غیر سیاسی ہیں ہماری حکومت سیاسی نہیں اور نہ ہی کابینہ کی تشکیل پر کوئی اختلاف ہے کیونکہ ہم سیاسی طور پر کابینہ تشکیل نہیں دے رہے ہماری پہلی ترجیح بلوچستان میں امن وامان کی بحالی ہے اسکے لئے اجلاس منعقد کیا گیا اور آئندہ بھی اجلاس منعقد کئے جائینگے۔ کوئی کام یا ٹاسک محنت کے بغیر پورا نہیں ہوتا ظاہر ہے جو حالات سب کے سامنے ہیں ان کو بہتر کرکے انتخابات کیلئے گراؤنڈ بنائیں گے امن وامان قائم ہوگا تو ہم بہتر طریقے سے انتخابات میں شفافیت لائیں گے۔ امن وامان میں بہتری کیلئے گزشتہ روز اجلاس طلب کیا تھا صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں مزید بہتری لائیں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ آن گوئنگ اسکیموں پر عملدرآمد شروع کردیا گیا ہے، انتظامی افسران کے تبادلے الیکشن کمیشن کی مرضی سے ہونگے۔ ناراض بلوچوں سے بات چیت سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے ہمارا موقف بالکل واضح ہے جو بات کرنا چاہے اس سے ریاست کی پالیسی کے مطابق بات کریں گے، بیرون ملک لوگوں سے ریاست کی پالیسی کے تحت جو لوگ بات کرنا چاہتے ہیں ان سے بات کریں گے انہی لوگ سے بات ہوگی جو بات چیت پر راضی ہونگے۔

نگراں وزیراعلیٰ سے مولانا واسع کی ملاقات، منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں پارٹی وفد نے ملاقات کی سابق اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈوکیٹ سابق اراکین اسمبلی اور پارٹی کے دیگر عہدیدار بھی وفد میں شامل تھے جمعیت کے وفد نے میر علی مردان خان ڈومکی کو نگران وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی اور نگران وزیر اعلیٰ نے نیک خواہشات کے اظہار پر مولانا عبدالواسع کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بڑی ذمہ داری سونپی ہے خلوص نیت سے صاف وشفاف انتخابات کے انعقاد کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا چاہتا ہوں نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام اور ساتھیوں سے تعاون اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

22 AUG 2023

Bullet No. 1

DATE:

Page No: 5

گورننس کی بہتری پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، علی مردان ڈومکی

محکموں سے بریفنگ لیکر کارکردگی کا جائزہ لونگا

سیکرٹری خود کو عوام کا خادم سمجھیں، وقت کی پابندی، افسران و اہلکاروں کو بھی پابند کریں، سائلین کیلئے دروازے کھلے رکھیں، سیکرٹریوں کا تعارفی اجلاس

افسران ایسوسی ایشنز صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، دستاویزات کا جائزہ لیکر فیصلہ کرونگا، پی سی ایس اور پی ایس ایس افسران سے ملاقات، ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

کوئٹہ(خ ن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی کی زیر صدارت انتظامی سیکرٹریوں کا تعارفی اجلاس ہوا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ اجلاس کے انعقاد کا مقصد تعارف کے ساتھ سیکرٹری صاحبان کو نگران حکومت کے مینڈیٹ کی گائیڈ لائینز بھی دینا ہے، نگران وزیر علیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو زمہ داری دی ہے اسکا تقاضہ ہے کہ ہم خلوص نیت اور محنت سے کام کریں، اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہونے کے لیئے ہمیں ایمانداری کے ساتھ اپنی زمہ داریاں ادا کرنا ہونگی، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ پر امن ماحول میں صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد ہماری اولین ترجیح ہے، غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام سیکرٹری وقت کی پابندی کو خود بھی یقینی بنائیں اور ماتحت افسران و اہلکاروں کو بھی پابند کریں، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب ملکر قواعد وضوابط اور بلوچستان کی روایات کے مطابق آگے چلیں گے، انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کو ہڑتال کرنا زیب نہیں دیتا افسران تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کریں، پی سی ایس اور پی ایس ایس کے موقف کا جائزہ لیکر اس مسئلہ کا حل نکالیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے دو دن پہلے وزیراعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے تاہم اس سرزمین کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے انہیں بلوچستان کے مسائل کے بارے میں بخوبی علم ہے ہم سب بھی اسی سرزمین سے تعلق رکھتے ہیں بلوچستان میں بے پناہ مسائل ہیں ان مسائل کے حل کیلئے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اپنے صوبے اور یہاں کے عوام کی خدمت کریں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن وامان، تعلیم، صحت اور صاف پانی کی عدم دستیابی سب سے بڑے مسئلے ہیں، بے شک نگران حکومت کا کام انتخابات کا انعقاد ہے لیکن وزیراعلیٰ کی حیثیت سے مسائل کا حل بھی انکی ذمہ داری میں شامل ہے، نگران وزاعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام محکموں سے بریفنگ لے کر ان کی کارکردگی کا جائزہ لینگے، سیکرٹری اپنے اپنے محکموں کی بریفنگ تیار کریں، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں تاثر پایا جاتا ہے کہ یہاں ترقیاتی فنڈز صحیح استعمال نہیں ہوتے انکی کوشش ہوگی کہ اس عبوری مدت میں اس تاثر کو دور کریں جسکے لئے دستیاب فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں گورننس کی بہتری کی جانب بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی، حکومت کا کام پالیسی دینا جبکہ آپ سب کا فرض اس پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں پیداواری شعبوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر بھی توجہ دینا ہوگا تمام سیکرٹری تجربہ کار اور پیشہ وارانہ مہارت کے حامل افسران ہیں انکی خواہش ہے کہ ان کے تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت کو صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے بروئے کار لایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکرٹری خود کو عوام کا خادم سمجھیں اپنے دروازے سائلین کیلئے ہمیشہ کھلے رکھیں کوشش کریں کہ کھلے ذہن کے ساتھ فیصلے میرٹ اور شفافیت سے کریں، ضلعوں کے دورے بھی کر کے وہاں اپنے محکمے کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کریں، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ سیکرٹری نہ صرف اپنی کارکردگی کو مزید

کوئٹہ(خ ن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا ہے کہ ان کے دل میں تمام افسران کا احترام موجود ہے اور وہ اپنے افسران کی عزت کو اتنی ہی اہمیت دیتے ہیں جتنی خود کی عزت کو دیتے ہیں، صاف اور شفاف انتخابات کے انعقاد کی ذمہ داری نہ صرف ان کے کندھوں پر ہے بلکہ تمام افسران بھی اس ذمہ داری کا حصہ ہیں، بلوچستان کی سول سروس کے افسران آپس کے اختلافات ختم کر کے اپنی تمام توجہ فرائض کی انجام دہی کی جانب دیں جس سے صوبے کی نیک نامی میں اضافہ ہو سکے، ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے پی سی ایس کیڈر اور پی ایس ایس کیڈر افسران ایسوسی ایشنز کے وفود سے ہونے والی علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ پی سی ایس کیڈر افسر ایسوسی ایشن کی قیادت حافظ محمد طاہر جبکہ پی ایس ایس کیڈر افسر گروپ کے وفد کی قیادت ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمالک کاکڑ کر رہے تھے، پی سی ایس افسران کے وفد نے وزیراعلیٰ کے کہنے پر جاری ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا جبکہ پی ایس ایس افسران کے وفد نے ہڑتال نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی جبکہ دونوں وفود نے نگران وزیراعلیٰ کی تلقین کے پیش نظر سرکاری فرائض کی انجام دہی اور انتخابی عمل کیلئے اپنے بھرپور تعاون کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ نے دونوں وفود کے جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل کیلئے ہماری دیرینہ روایات موجود ہیں جن کے تحت مل بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے تنازعات کو حل کیا جاتا ہے اور خون تک بھی معاف ہو جاتے ہیں ہم سب قبائلی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں، نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایک گھر میں بھائیوں کے بھی آپس میں جھگڑے ہوتے ہیں لیکن اس سے خون کے رشتے ختم نہیں ہوجاتے، انہوں نے زور دیا کہ افسران ایسوسی ایشنز صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور انہیں کچھ وقت دیا جائے تاکہ وہ دونوں طرف کا موقف سن کر اور متعلقہ دستاویزات کا جائزہ لے کر فیصلہ کر سکیں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران انتظامی امور میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہمیں اپنے افسران کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے، انہوں نے کہا کہ افسران جن پر عوامی مسائل کے حل کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جب ان کے درمیان خود تنازعہ ہوگا تو عوام تک کیا پیغام جائے گا، لڑائی جھگڑے مسائل کا حل نہیں ہوتے بالآخر مذاکرات کی میز پر ہی آنا پڑتا ہے، انہوں نے کہا کہ میرے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں اور بلا تفریق کوئی بھی مجھ سے ملنے آسکتا ہے، وزیراعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ کارسرکار میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کی نظریں بلوچستان پر مرکوز ہیں اور سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں جس کیلئے سازگار اور پر امن ماحول کا قیام ضروری ہے ہمیں اپنے قول وفعل اور کارکردگی کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کے بارے میں ایک مثبت تاثر اجاگر کرنا ہے۔

قلات، وزیراعلیٰ کی ہدایت

پر انتظامیہ کی کھلی کچہری

کوئٹہ(خ ن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی کی خصوصی ہدایت پر عوامی مسائل کے حل کے لئے ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے 22 اگست 2023 بروز منگل کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے کھلی کچہری ضلعی کونسل ہال قلات میں صبح 11 بجے ہوگی عوام الناس کھلی کچہری میں شرکت کر کے اپنے مسائل بیان کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ قلات ان مسائل کے حل کے لیئے اقدامات اٹھائے۔

بجلی، شاہراہوں اور وفاق سے متعلق مسائل سے وزیراعظم کو آگاہ کرینگے، وزیراعلیٰ ڈومکی

اختیارات کے اندر رہتے ہوئے صاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد کریں گے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ(خ ن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے ضلع لسبیلہ، حب، سبی اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے وفود نے یہاں علیحدہ علیحدہ ملاقات کی، ملاقات میں وفود نے نگران وزیراعلیٰ کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی وفود نے نگران وزیراعلیٰ کو اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل، امن وامان کی صورتحال اور دیگر متعلقہ امور سے آگاہ کرتے ہوئے انکے حل کی درخواست کی نگران وزیراعلیٰ نے وفود کو انکے مسائل کے حل یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بجلی قومی شاہراہوں اور وفاق سے متعلق دیگر مسائل سے وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کو آگاہ کیا جائے گا تاکہ ان مسائل کا دیرپا بنیادوں پر حل ممکن ہو سکے انہوں نے کہا کہ نگران صوبائی حکومت کو حاصل اختیارات کے اندر رہتے ہوئے صاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد کریں گے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ صوبے میں امن وامان کی بہتر صورتحال کو برقرار رکھا جائے اور اپنے مینڈیٹ کے مطابق ایسے اقدامات کیے جائیں جو اجتماعی طور پر صوبے کے عوام کے مفاد میں ہوں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

22 AUG 2023

Page No: 6

Bullet No. 1

DATE:

گورننس میں بہتری ترقیاتی فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنائینگے علی مردان ڈومکی

پرامن ماحول میں شفاف انتخابات کا انعقاد اولین ترجیح

حکومت کا کام پالیسی دینا جبکہ انتظامی سیکرٹریوں کی ذمہ داری عملدرآمد کرنا ہے، پیداواری شعبوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر توجہ دینا، مسائل کے حل کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا

کار سرکار میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائیگی، تنازعات بات چیت سے حل ہوسکتے ہیں، سرمایہ کاری کیلئے پوری دنیا کی نظریں بلوچستان پر مرکوز ہیں، اجلاس سے خطاب افسروں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی کی زیر صدارت انتظامی سیکریٹریوں کا تعارفی اجلاس منعقد ہوا چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ اجلاس کے انعقاد کا مقصد تعارف کے ساتھ ساتھ سیکریٹری صاحبان کو نگران حکومت کے مینڈیٹ کی گائیڈ لائنز بھی دینا ہے نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو ذمہ داری دی ہے اسکا تقاضہ ہے کہ ہم خلوص نیت اور محنت سے کام کریں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہونے کے لئے ہمیں ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہونگی نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ پرامن ماحول میں صاف و شفاف انتخابات کا انعقاد ہماری اولین ترجیح ہے غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا الیکشن کمیشن کی جانب سے انتظامی امور کی ادائیگی کے لئے گائیڈ گئی ہیں تمام محکموں کو گائیڈ لائنز فراہم کردی گئی ہیں ان پر من وعن عملدرآمد کیا جائیگا نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام سیکریٹری وقت کی پابندی کو خود بھی یقینی بنائیں اور ماتحت افسران و اہلکاروں کو بھی پابند کریں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب ملکر قواعد وضوابط اور بلوچستان کی روایات کے مطابق آگے چلیں گے انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کو ہڑتال کرنا زیب نہیں دیتا افسران تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کریں بی سی ایس اور پی ایس ایس کے موقف کا جائزہ لیکر اس مسلہ کا حل نکالیں گے۔ مسائل کے حل کیلئے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اپنے صوبے اور یہاں کے عوام کی خدمت کریں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن وامان، تعلیم، صحت اور صاف پانی کی عدم دستیابی سب سے بڑے مسئلے ہیں بے شک نگران حکومت کا کام انتخابات کا انعقاد ہے لیکن وزیراعلیٰ کی حیثیت سے مسائل کا حل بھی انکی ذمہ داری میں شامل ہے نگران وزاعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام محکموں سے بریفنگ لے کر ان کی کارکردگی کا جائزہ لینگے سیکریٹری اپنے اپنے محکموں کی بریفنگ تیار کریں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں تاثر پایا جاتا ہے کہ یہاں ترقیاتی فنڈز صحیح استعمال نہیں ہوتے انکی کوشش ہوگی کہ اس عبوری مدت میں اس تاثر کو دور کریں جسکے لئے دستیاب فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں گورننس کی بہتری کی جانب بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی حکومت کا کام پالیسی دینا جبکہ آپ سب کا فرض اس پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں پیداواری شعبوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر بھی توجہ دینا ہوگا۔ نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا ہے کہ ان کے دل میں تمام افسران کا احترام موجود ہے اور وہ اپنے افسران کی عزت کو اتنی ہی اہمیت دیتے ہیں جتنی خود کی عزت کو دیتے ہیں صاف اور شفاف انتخابات کے انعقاد کی ذمہ داری نہ صرف ان کے کندھوں پر ہے بلکہ تمام افسران بھی اس ذمہ داری کا حصہ ہیں بلوچستان کی سول سروس کے افسران آپس کے اختلافات ختم کر کے اپنی تمام تر توجہ فرائض کی انجام دہی کی جانب دیں جس سے صوبے کی نیک نامی میں اضافہ ہوسکے ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے بی سی ایس کیڈر اور پی ایس ایس کیڈر افسران ایسوسی ایشنز کے وفود سے ہونے والی علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بی سی ایس افسران کے وفد نے وزیراعلیٰ کے کہنے پر جاری ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا جبکہ پی ایس ایس افسران کے وفد نے ہڑتال نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی جبکہ دونوں وفود نے نگران وزیراعلیٰ کی تلقین کے پیش نظر سرکاری فرائض کی انجام دہی اور انتخابی عمل کیلئے اپنے بھرپور تعاون کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے دونوں وفود کے جذبہ خیرسگالی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسائل کے حل کیلئے ہماری دیرینہ روایات موجود ہیں جن کے تحت مل بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے تنازعات کو حل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ افسران ایسوسی ایشنز صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور انہیں کچھ وقت دیا جائے تاکہ وہ دونوں طرف کا موقف سن کر اور متعلقہ دستاویزات کا جائزہ لے کر فیصلہ کرسکیں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران انتظامی امور میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہمیں اپنے افسران کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ افسران جن پر عوامی مسائل کے حل کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جب ان کے درمیان خود تنازعہ ہوگا تو عوام تک کیا پیغام جائے گا لڑائی جھگڑے کبھی بھی مسائل کا حل نہیں ہوتے۔ وزیراعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ کار سرکار میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کی نظریں بلوچستان پر مرکوز ہیں اور سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں جس کیلئے سازگار اور پرامن ماحول کا قیام ضروری ہے ہمیں اپنے قول و فعل اور کارکردگی کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کے بارے میں ایک مثبت تاثر اجاگر کرنا ہے۔

بلوچستان کی 5 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا 3 مشیر بھی مقرر

پرنس احمد علی بلوچ، جان اچکزئی، امجد رشید، کیپٹن (ر) زبیر جمالی، ڈاکٹر عبدالقادر بلوچ شامل

زبیر جمالی داخلہ قبائلی امور، امجد رشید خزانہ ریونیو، جان اچکزئی محکمہ اطلاعات، قادر بخش بلوچ تعلیم و سیاحت، پرنس احمد علی صنعت و کامرس ایکسائز کے وزیر ہونگے

میر عمیر محمد حسنی مائنز اینڈ منرلز، دانش لانگو آبپاشی، شاہینہ خان سماجی بہبود و ترقی کی نگران مشیر، ایس اینڈ جی اے ڈی کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن / خبر ایجنسیاں) بلوچستان کی پانچ رکنی نگران کابینہ کے وزراء نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نگراں صوبائی وزراء کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی جس میں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے پرنس احمد علی بلوچ، جان اچکزئی، امجد رشید، کیپٹن (ر) زبیر جمالی اور ڈاکٹر عبدالقادر بلوچ سے نگراں صوبائی وزراء کے عہدوں کا حلف لیا۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی، سابق اسپیکر راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور سماجی و قبائلی شخصیات نے شرکت کی۔ نگراں کابینہ میں توسیع اور وزراء کی تقرری کا دوسرا مرحلہ بھی جلد متوقع ہے۔ نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران کابینہ کو محکمے تفویض کر دیے۔ پیر کو نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران صوبائی وزیر کیپٹن (ر) زبیر جمالی کو محکمہ داخلہ و قبائلی امور جیل خانہ جات اور پی ڈی ایم اے، نگران صوبائی وزیر امجد رشید کو محکمہ خزانہ اور ریونیو، نگران صوبائی وزیر جان اچکزئی کو محکمہ اطلاعات، نگران صوبائی وزیر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کو محکمہ تعلیم اور سیاحت جبکہ نگران صوبائی وزیر پرنس احمد علی احمدزئی کو محکمہ صنعت کامرس توانائی اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکموں کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں۔ نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے تین مشیر مقرر کردیے ہیں جن میں شاہینہ خان، دانش لانگو اور عمیر محمد حسنی شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے 3 مشیر مقرر کیے ہیں جن میں شاہینہ خان مشیر برائے سوشل ویلفیئر و ترقی خواتین، دانش لانگو مشیر برائے اریگیشن اور عمیر محمد حسنی مشیر برائے مائنز اینڈ منرلز ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی کابینہ 13 سے 14 وزراء پر مشتمل ہوگی دوسرے مرحلے کی حلف برادری جلد متوقع ہے۔

نگراں وزیراعلیٰ سے مولانا واسع کی وفد کے ہمراہ ملاقات

عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی، وزیراعلیٰ کی شفاف انتخابات کرانے میں تعاون کی درخواست

کوئٹہ (آن لائن) نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر سابق وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں پارٹی وفد نے ملاقات کی سابق اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈوکیٹ سابق اراکین اسمبلی اور پارٹی کے دیگر عہدیدار بھی وفد میں شامل تھے جمعیت علماء اسلام کے وفد نے میر علی مردان خان ڈومکی کو نگران وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی اور انکی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا نگران وزیراعلیٰ نے نیک خواہشات کے اظہار پر مولانا عبدالواسع کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بڑی ذمہ داری سونپی ہے خلوص نیت سے صاف و شفاف انتخابات کے انعقاد کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا چاہتا ہوں نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام اور ساتھیوں سے تعاون اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

Scanned with CamScanner

عکاسی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 7

دوسرے مرحلے میں مزید وزراء کابینہ میں شامل کئے جائیں گے

ناراض بلوچوں سے آئین و قانون کے مطابق ہی مذاکرات ہو سکتے ہیں نگران وزیر اعلیٰ

جو لوگ وطن واپس آنا چاہیں انہیں خوش آمدید کہا جائیگا، قیام امن اور شفاف انتخابات یقینی بنائیں گے جاری اسکیموں پر عملدرآمد شروع کر دیا

نگران کابینہ سیاسی نہیں ہوتی ایسی شخصیات شامل کریں گے جو انتخابات کی ذمہ داریاں پوری کر سکیں، افسروں کے تبادلے الیکشن کمیشن کی مشاورت

[illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے [illegible] کابینہ کی تشکیل میں کوئی اختلاف نہیں ہے صوبائی کابینہ میں 13 سے 14 وزیر ہونگے دوسرے مرحلے کی حلف برداری بھی جلد متوقع ہے، صوبے میں امن و امان قائم کر کے صاف و شفاف انتخابات کروائیں گے، آن گوئنگ اسکیمات پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نگران صوبائی وزراء کی حلف برداری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نگران حکومت سیاسی نہیں ہوتی جس میں اختلافات ہوں آج کابینہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا ہے جلد ہی اگلا مرحلہ بھی مکمل ہوگا اگلے مرحلے میں جب وزراء سامنے آئیں گے تب پتہ چل جائے گا کہ وہ سیاسی ہیں یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بہتری کے لئے کام کر رہے ہیں بیرون ملک لوگوں میں سے ریاست کی پالیسی کے تحت جو لوگ بات کرنا چاہتے ہیں ان سے بات کریں گے انہی لوگ سے بات ہوگی جو بات چیت پر راضی ہونگے جو لوگ وطن واپس آنا چاہیں انہیں خوش آمدید کہیں گے۔ ناراض بلوچوں نے آئین و قانون کے مطابق مذاکرات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی بحالی کے لئے بھرپور کوشش کریں اور اس حوالے سے دو اجلاسوں کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں سیکورٹی اداروں کے افیسران نے شرکت کی اور یہ عہد کیا کہ بلوچستان میں ہر حوالے سے امن و امان کی بحالی کیلئے تمام تر سرکاری مشینری کو بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ کابینہ میں پانچ وزراء نے حلف اٹھا لیا 13 رکنی کابینہ تکمیل کریں گے جو جلد دیگر وزراء بھی حلف اٹھائیں گے کابینہ کو سیاست سے بالاتر ہو کر بنا رہے ہیں اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور نہ ہی سیاسی کابینہ تشکیل دیں گے بلکہ ایسے شخصیات کو شامل کریں گے جو آنے والے الیکشن کیلئے اپنی کوششوں کو بروئے کار لائیں گے۔

Balochistan Time Quetta

Domki directs secretaries to improve governance

Calls for working together to resolve issues of masses

APP

QUETTA: Caretaker Chief Minister Ali Mardan Khan Domki on Monday directed the provincial secretaries to ensure hard work and commitment to improve governance.

"We have to fulfill our responsibilities honestly and sincerely in order to serve the public" he said this during an introductory meeting with secretaries of various departments. Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan was also present at the meeting.

He said the purpose of the meeting was to share the guidelines of the mandate of a caretaker government with the secretaries along with the introduction. Ali Mardan said the first priority of the government was to conduct fair and transparent elections in a peaceful environment. He directed the secretaries to improve service delivery and governance to conduct impartial elections.

The CM said the election commission was given guidelines for performing administrative duties during the interim setup, which has been shared with all departments and to work accordingly. "The secretaries should make sure punctuality and also oblige the subordinate officers and staff," he emphasized.

The strike does not grace the public officers and it has affected people across the province as the work in the government offices has stopped. He said the officers showed patience and tolerance as the stance of BCS and BSS positions would be reviewed and a solution would be found.

The Chief Minister said, "There is a dire need to work together to resolve issues being faced by local people ... ficers should their utilize experience and profes... al skills for the development of the province". He said, "Lack of security, education, health facilities, and clean water are the main issues and it is our responsibility to serve the province and the people".

5 members of Balochistan cabinet take oath

Staff Report

QUETTA: Five members of Balochistan caretaker cabinet took oath. In the first phase, 5 ministers took oath for the caretaker cabinet. Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar administered the oath of office to the caretaker provincial ministers.

Talking to the media after the swearing-in ceremony Caretaker Chief Minister Balochistan Ali Mardan Khan Domki said that today 5 caretaker ministers took oath, there will be 14 ministers in the cabinet and othe[r] advisors will also be part of the cabinet. Law and orde[r] in Balochistan is the first priority. Those angry Baloc[h] who want to talk will talk to them. They will not talk t[o] anyone by force.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 8

بلوچستان 5 رکنی نگران کابینہ نے حلف اٹھالیا وزیر اعلیٰ نے اہم محکمے تفویض کر دیئے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے پرنس احمد علی بلوچ، جان اچکزئی، امجد رشید، کیپٹن (ر) زبیر جمالی اور ڈاکٹر عبدالقادر بلوچ سے نگراں صوبائی وزراء کے عہدوں کا حلف لیا

نگران وزیر اعلیٰ بلوچسان میر علی مردان ڈومکی نے تین مشیر مقرر کر دیئے ہیں جن میں شانیہ خان، دانش لانگو اور عمیر محمد حسنی شامل ہیں نگراں وزراء کو محکمے بھی تفویض کر دیئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی پانچ رکنی نگران کابینہ کے وزراء نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نگراں صوبائی وزراء (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی جس میں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے پرنس احمد علی بلوچ، جان اچکزئی، امجد رشید، کیپٹن (ر) زبیر جمالی اور ڈاکٹر عبدالقادر بلوچ سے نگراں صوبائی وزراء کے عہدوں کا حلف لیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی، سابق اسپیکر راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور سماجی و قبائلی شخصیات نے شرکت کی۔ نگراں کابینہ میں توسیع اور وزراء کی تقرری کا دوسرا مرحلہ بھی جلد متوقع ہے۔

کوئٹہ (آئی این پی) نگران وزیر اعلیٰ بلوچسان میر علی مردان ڈومکی نے تین مشیر مقرر کر دیئے ہیں جن میں شانیہ خان، دانش لانگو اور عمیر محمد حسنی شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی نے 3 مشیر مقرر کیے ہیں جن میں شانیہ خان مشیر برائے سوشل ویلفیئر و ترقی خواتین، دانش لانگو مشیر برائے اریگیشن اور عمیر محمد حسنی مشیر برائے مائنز اینڈ منرلز ہیں۔

کوئٹہ (این این آئی) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے نگران کابینہ کو محکمے تفویض کر دئے۔ پیر کو نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

نے نگران صوبائی وزیر کیپٹن (ر) زبیر جمالی کو محکمہ داخلہ و قبائلی امور جیل خانہ جات اور پی ڈی ایم اے، نگران صوبائی وزیر امجد رشید کو محکمہ خزانہ اور ریونیو، نگران صوبائی وزیر جان اچکزئی کو محکمہ اطلاعات، نگران صوبائی وزیر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کو محکمہ تعلیم اور سیاحت جبکہ نگران صوبائی وزیر پرنس احمد علی احمد زئی کو محکمہ صنعت کامرس توانائی اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکموں کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں۔

نگران حکومت میں کوئی اختلاف نہیں جو ناراض بلوچ بات کرنا چاہے ہم بات کرینگے، علی مردان ڈومکی

نگران صوبائی کابینہ میں 13 وزراء اور مشیر بھی ہوں گے، ہماری سیاسی حکومت نہیں اس لیے کوئی اختلاف بھی نہیں ہے، بلوچستان میں امن وامان پہلی ترجیح ہے جو ناراض بلوچ بات کرنا چاہتا ہے ان سے بات کرینگے زبردستی کسی سے بات چیت نہیں کرینگے

بلوچستان کے بارے میں تاثر پایا جاتا ہے کہ یہاں ترقیاتی فنڈز صحیح استعمال نہیں ہوتے میری کوشش ہوگی کہ اس عبوری مدت میں اس تاثر کو دور کروں، پرامن ماحول میں صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (آئی این پی) نگران وزیر اعلیٰ علی مردان ڈومکی نے کہا ہے کہ نگران سیاسی حکومت نہیں اس لیے کوئی اختلاف بھی نہیں ہے 13 وزراء اور مشیر صوبائی نگران کابینہ کا حصہ ہوں گے، ریاستی پالیسی کے مطابق پہاڑوں پر جانے والوں کے ساتھ بات چیت کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی کابینہ میں شامل 5 نگران صوبائی وزراء (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کی تقریب حلف برداری کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ نگران وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ نگران صوبائی کابینہ میں 13 وزراء اور مشیر بھی ہوں گے ان کا کہنا تھا کہ ہماری سیاسی حکومت نہیں اس لیے کوئی اختلاف بھی نہیں ہے، بلوچستان میں امن وامان پہلی ترجیح ہے جو ناراض بلوچ بات کرنا چاہتا ہے ان سے بات کرینگے زبردستی کسی سے بات چیت نہیں کرینگے ریاستی پالیسی کے مطابق پہاڑوں پر جانے والوں کے ساتھ بات چیت کرینگے آئندہ الیکشن کیلئے محنت کر کے صاف شفاف الیکشن یقینی بنائیں۔

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں تاثر پایا جاتا ہے کہ یہاں ترقیاتی فنڈز صحیح استعمال نہیں ہوتے میری کوشش ہوگی کہ اس عبوری مدت میں اس تاثر کو دور کروں، پرامن ماحول میں صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد اولین ترجیح ہے، غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے گورنس کو بہتر بنانا ہوگا (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

۔ یہ بات انہوں نے پیر کو انتظامی سیکرٹریز کے تعارفی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ اجلاس کا مقصد تعارف کے ساتھ ساتھ سیکرٹریز کو نگران حکومت کے مینڈیٹ کی گائیڈ لائنز بھی دینا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو ذمہ داری دی ہے اسکا تقاضہ ہے کہ ہم خلوص نیت اور محنت سے کام کریں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہونے کے لئے ہمیں ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ پرامن ماحول میں صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد اولین ترجیح ہے غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے گورنس کو بہتر بنانا ہوگا الیکشن کمیشن کی جانب سے انتظامی امور کی ادائیگی کے لئے گائیڈ لائنز دی گئی ہیں تمام محکموں کو گائیڈ لائنز فراہم کر دی گئی ہیں ان پر من وعن عملدرآمد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیکرٹریز وقت کی پابندی کو خود بھی یقینی بنائیں اور ماتحت افسران واہلکاروں کو بھی

پابند کریں ہم سب ملکر قواعد وضوابط اور بلوچستان کی روایات کے مطابق آگے چلیں گے سرکاری افسران کو ہڑتال کرنا زیب نہیں دیتا افسران تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کریں۔ نگران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بی سی ایس اور پی ایس ایس کے موقف کا جائزہ لیکر اس مسئلہ کا حل نکالیں گے میں نے دو دن پہلے وزیر اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے اس سرزمین کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے مجھے بلوچستان کے مسائل کے بارے میں بخوبی علم ہے یقیناً آپ سب بھی اسی سرزمین سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں

بے پناہ مسائل ہیں ان مسائل کے حل کیلئے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اپنے صوبے اور یہاں کے عوام کی خدمت کریں میری نظر میں امن وامان، تعلیم، صحت اور صاف پانی کی عدم دستیابی سب سے بڑے مسئلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے شک نگران حکومت کا کام انتخابات کا انعقاد ہے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مسائل کا حل بھی میری ذمہ داری میں شامل ہے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام محکموں سے بریفنگ لیکر ان

کوشش ہوگی کہ اس عبوری مدت میں اس تاثر کو دور کروں دستیاب فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے ہمیں گورننس کی بہتری کی جانب بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ حکومت کا کام پالیسی دینا جبکہ آپ سب کا فرض اس پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے ہمیں پیداواری شعبوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر بھی توجہ دینی ہوگی تمام سیکرٹری تجربہ کار اور پیشہ دارانہ امور کے حامل افسران ہیں میری خواہش ہے کہ آپ کے تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت کو صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے بروئے کار لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری خود کو عوام کا خادم سمجھیں اپنے دروازے سائلین کیلئے ہمیشہ کھلے رکھیں کوشش کریں کہ کھلے ذہن کے ساتھ فیصلے میرٹ اور شفافیت سے کریں آپ ضلعوں کے دورے بھی کر کے وہاں اپنے محکمے کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کریں مجھے یقین ہے کہ آپ نہ صرف اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں گے بلکہ میری بھی رہنمائی کریں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 9

گوادر بندرگاہ مکمل فعال ہے، سی پیک میں تاخیر کی وجہ پاکستان کی معاشی صورتحال ہے، چینی کمپنی

ساحلی شہر کی ترقی فری زون اور بندرگاہ کی ترقی پہلا مرحلہ مکمل ہوچکا ہے

سی پیک منصوبوں میں تاخیر کی بنیادی وجہ پاکستان کی معاشی صورتحال ہے، سی ای او چائنا اوورسیز پورٹ

لاہور (این این آئی) چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو مسٹر یو بو نے لاہور چیمبر میں منعقدہ اجلاس کے دورہ سی پیک کے تحت گوادر کی ترقی کے حوالے سے پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ سی پیک میں تاخیر کی وجہ بنیادی طور پر پاکستان کے معاشی حالات ہیں۔ لاہور چیمبر کے کاشف انور اور سینئر نائب صدر ظفر محمود چودھری نے بھی اس موقع پر خطاب کیا جبکہ چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کے ڈپٹی مینیجر مسٹر وانگ، لاہور چیمبر کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے گوادر کوسٹل ٹورازم کے کنوینر عاطف خان اور ایگزیکٹو کمیٹی ممبران بھی موجود تھے۔ مسٹر یو بو نے

بقیہ نمبر75 صفحہ 7 پر

کہا کہ سی پیک میں گوادر نہایت اہمیت کا حامل ہے، گوادر فری زون کے ساتھ ساتھ گوادر کی بندرگاہ اور شہر کی ترقی کا پہلا مرحلہ مکمل ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی نے گوادر کو ایک چھوٹے سے گاؤں سے ایک جدید شہر میں تبدیل کر دیا ہے، جو جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔ انہوں نے گوادر کی ترقی، وسیع تعمیرات، ہوائی اڈے کے بنیادی ڈھانچے اور ہیلتھ کیئر ہولیات میں چین کی سرمایہ کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر فری زون جو 2018 میں فری زون کمپنی کے زیر اہتمام معرض وجود میں آیا، پہلے ہی ایک متحرک فیز ون قائم کر چکا ہے جو بندرگاہ سے ملحقہ 25 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ نارتھ فری زون 900 ہیکٹر پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اس کے باوجود یہاں پسماندگی اور تجارت بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر بندرگاہ پوری طرح فعال ہے اور درآمدات و برآمدات دونوں کے لیے تیار ہے۔ لاہور چیمبر کے صدر کاشف انور نے ایک وفد گوادر لے جانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے سی پیک میں گوادر کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے علاقائی روابط کے لیے اسکے بھرپور استعمال کی ضرورت پر زور دیا جس سے نہ صرف چین اور پاکستان بلکہ ایران، افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سی پیک کے آغاز سے اب تک بہت سی پیش رفت ہوئی ہے مگر ابھی بھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ مسٹر بو یو نے گوادر بندرگاہ کی آپریشنل حیثیت، کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت اور گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مکمل آپریشن کے منصوبوں کے بارے میں سوالات کے جوابات دیئے۔ انہوں نے ایران، افغانستان اور روس کے ساتھ بارٹر ٹریڈ کو آسان بنانے کے لیے گوادر بندرگاہ کے بھرپور کردار کی ضرورت پر زور دیا۔

بلوچستان میں بیوروکریسی دو حصوں میں تقسیم، انتظامی امور ٹھپ

بی سی ایس اور بی ایس ایس میں فیلڈ میں تعیناتی پر اختلافات نے شدت اختیار کرلی

دونوں گروپ ایک دوسرے کیخلاف بیان بازی مظاہرے اور احتجاج کررہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں فیلڈ میں تعیناتی کے معاملے پر بیوروکریسی میں اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ سول سروسز کے ایک گروپ کی حمایت میں پٹوار ایسوسی ایشن کی ہڑتال کی وجہ سے صوبے کے تمام کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کے دفاتر میں کام بند ہوگیا ہے۔ ان اختلافات کے باعث صوبے میں انتظامی بحران پیدا ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں سرکاری انتظامی امور

بقیہ نمبر14 صفحہ 7 پر

چلانے کے لیے سول سروسز کے دو کیڈر بلوچستان سول سروس (بی سی ایس- ایگزیکٹیو برانچ) اور بلوچستان سیکریٹریٹ سروس (بی ایس ایس) وجود رکھتے ہیں۔ اس وقت ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کے عہدوں پر بلوچستان سول سروس کے افسران تعینات کیے جاتے ہیں تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پہلی بار سول سیکریٹریٹ کے افسران کو فیلڈ میں ضلعی انتظامیہ کے افسران کے طور پر تعیناتی کی منظوری دی ہے جس کے خلاف دوسرے بلوچستان سول سروس کے افسران سراپا احتجاج ہیں۔ بی سی ایس آفیسرز ایسوسی ایشن نے گزشتہ روز کوئٹہ میں احتجاجی ریلی نکالی اور وزیر اعلیٰ اور چیف سیکریٹری بلوچستان کے دفاتر کے باہر جمع ہو کر خاموش احتجاج کیا۔ احتجاج میں کئی اضلاع کے ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کی سطح کے افسران بھی شریک ہوئے۔ بی سی ایس ایگزیکٹیو برانچ کے افسران کا مؤقف ہے کہ سول سیکریٹریٹ کے افسران کو چور راستے سے فیلڈ میں تعینات کرنے کی سازش کی جارہی ہے

بلوچستان ہائی کورٹ نے ضلع حب کو سیشن ڈویژن ڈکلیئر کردیا

ضلع حب اور ضلع لسبیلہ دونوں اضلاع کے علیحدہ سیشن جج ہونگے

حب (یو این اے) بلوچستان ہائیکورٹ نے ضلع حب کو سیشن ڈویژن ڈکلیئر کردیا، تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس آف بلوچستان نے ضلع حب کو سیشن ڈویژن ڈکلیئر کردیا، ضلع حب اور ضلع لسبیلہ دونوں اضلاع کے علیحدہ سیشن جج ہونگے جبکہ حب سیشن

بقیہ نمبر49 صفحہ 7 پر

میں تحصیل حب، تحصیل گڈانی، تحصیل سونمیانی، تحصیل دریجی اور سب تحصیل سارونہ ہونے جبکہ سیشن لسبیلہ میں تحصیل بیلہ، تحصیل اوتھل، تحصیل لاکھڑا، تحصیل کنراج اور سب تحصیل لیاری شامل ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Page No: 10

Bullet No. 2

DATE: 22 AUG 2023

ٹراما سینٹر اور ایکسیڈنٹ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں خدمات کے انضمام کیلئے منصوبہ بنا رہے ہیں، داؤد بازئی

ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کارکردگی پر مبنی ترغیبات کے نظام پر ممبران کام کریں

پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز اور ہاؤس آفیسرز کیلئے تربیتی وکلینیکل پروگراموں کے آغاز پر غور، مریضوں کو مفت ادویات کی دستیابی کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کو فعال بنانے کے لیے اسپیشل سیکرٹری صحت بلوچستان داؤد بازئی کی زیر صدارت ورکنگ گروپ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ورکنگ گروپ کمیٹی کے ممبران مینجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر کوئٹہ ڈاکٹر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

ارباب کامران، پرنسپل بولان میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر راز محمد کاکڑ، ڈین PGMI پروفیسر ڈاکٹر نور احمد کھوسہ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایس پی ایچ کوئٹہ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، BMCH ڈاکٹر فرید احمد سمالانی، سربراہ شعبہ ہڈی و جوڑ sph پروفیسر ڈاکٹر محمد بخش شاہوانی، سربراہ شعبہ نسواں ڈاکٹر بلقیس، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ s p h ڈاکٹر غلام سرور، اسسٹنٹ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ sph ڈاکٹر محمد عمیر، سرجن ڈاکٹر اقبال جعفر، ڈاکٹر حفیظ الرحمان پانیزئی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر SKBZ کوئٹہ ڈاکٹر عبدالغفار نے شرکت کی۔ اسپیشل سیکرٹری صحت بلوچستان داؤد بازئی نے اجلاس کے شرکاء کو ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کارکردگی پر مبنی ترغیبات کے نظام پر ممبران کو کام کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں ٹراما سینٹر اور ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں خدمات کے انضمام کے لیے کام کرنے کے طریقہ کار کو تیار کرنے کے لیے ایک تفصیلی ایکشن پلان پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ اسپیشل سیکرٹری صحت بلوچستان کے مطابق ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں 24/7 پر ہر متعلقہ اسپیشلٹی سے کم از کم ایک سینئر رجسٹرار کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے طریقہ کار کا جائزہ لینے اور ایکسڈینٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ اور ٹراما سینٹر میں پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز اور ہاؤس آفیسرز کے لیے تربیتی وکلینیکل پروگراموں کے آغاز کے لیے لائحہ عمل پر غور اور تمام مریضوں کے لیے مفت ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No: 11

Bullet No. 2

DATE: 22 AUG 2023

چیف جسٹس بلوچستان نے حب سیشنز ڈویژن کی حدود میں ردوبدل کردیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے عوام کے وسیع تر مفاد میں اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لسبیلہ بمقام حب سیشنز ڈویژن کی علاقائی حدود میں ردوبدل کرتے ہوئے اسے فوری طور پر دو الگ الگ سیشن ڈویژنوں، سیشنز ڈویژن حب صدر مقام حب اور سیشنز ڈویژن لسبیلہ بمقام اوتھل، صدر مقام اوتھل میں تقسیم کردیا ہے اور ہر سیشنز ڈویژن کے علاقائی حدود کا الگ سے اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے ایک اور اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عوام کے وسیع تر مفاد میں سیشنز ڈویژن حب اور سیشنز ڈویژن لسبیلہ بمقام اوتھل کے علاقائی حدود تبدیل اور مقرر کردیے ہیں سیشنز ڈویژن حب میں تحصیل حب، تحصیل گڈانی، تحصیل سومیانی، تحصیل دریجی اور سب تحصیل سرونہ شامل ہیں جبکہ سیشنز ڈویژن لسبیلہ بمقام اوتھل میں تحصیل بیلہ، تحصیل اوتھل، تحصیل لاکھڑا، تحصیل کنراج اور تحصیل لیاری شامل ہیں۔

کم وزن روٹی کی فروخت‘ نانبائیوں کو گرفتار کرکے جیل بھیجنے کا فیصلہ

مصنوعی گرانفروشی کی اجازت نہیں دے سکتے‘ دکانیں سیل کردی جائیں گی‘ اے سی سٹی عطا المنعم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے شہر میں کم وزن روٹی کی فروخت کا نوٹس لیتے ہوئے روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کا فیصلہ کیا ہے نانبائیوں کو گرفتار کرکے جیل بھجوائیں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر سٹی عطا المنعم نے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر آفس کو عوام کی جانب سے شکایات مل رہی ہیں کہ روٹی کا وزن کم کرکے اسے پاپڑ میں تبدیل کردیا گیا ہے جبکہ نرخ بھی بڑھادیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈی سی میر مہک بلوچ کی ہدایت پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں کی جائیں گی گزشتہ روز بھی علمدار روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے 7 نانبائیوں کو گرفتار کرکے جیل بھجوادیا گیا جبکہ تندور سیل کردیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی گرانفروشوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت کا بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی ملکیت متعلقہ صوبوں کو دینے کا فیصلہ

نگراں وزیراعظم کا بجلی کی فروخت وتقسیم کے نئے طریقہ کار کی سمری وفاقی کابینہ کو بھیجنے کا حکم بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو صوبوں کی ملکیت میں دینے کا فیصلہ

ملک بھر میں بجلی کے یکساں ٹیرف کو ختم کرنے اور صوبے میں بجلی کے ریٹ اور سبسڈی کی ذمہ داری صوبوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، سمری

کیسکو بلوچستان حکومت، لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور ملتان الیکٹرک سپلائی پنجاب، حیدرآباد اور سکھر سندھ پشاور اور قبائلی ایریا کے پی کو دینے کا فیصلہ

کوئٹہ (یواین اے) نگران وفاقی حکومت نے بجلی کی فروخت، تقسیم اور ٹیرف کا موجودہ نظام ختم کرنے اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی ملکیت متعلقہ صوبوں کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے بجلی کی فروخت وتقسیم کے نئے طریقہ کار کی........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

سمری وفاقی کابینہ کو بھیجنے کا حکم دے دیا ہے جس میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو صوبوں کی ملکیت میں دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ سمری کے مطابق ملک بھر میں بجلی کے یکساں ٹیرف کو ختم کرنے اور صوبے میں بجلی کے ریٹ اور سبسڈی کی ذمہ داری صوبوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سمری کے مطابق حیدرآباد اور سکھر الیکٹرک سپلائی کمپنی سندھ کی ملکیت میں جبکہ کوئٹہ الیکٹرک کمپنی بلوچستان کی ملکیت میں جب کہ لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور ملتان الیکٹرک سپلائی کی ملکیت پنجاب کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بی ایف اے کی مردہ مرغیوں کا گوشت فروخت کرنے کے معاملے پر کارروائی

ویڈیو میں دکھائی گئی دوکان سے گوشت ضبط

پولٹری شاپ کا تفصیلی معائنہ، صفائی کی صورتحال خراب، ذبح کردہ مرغیوں کا گوشت موجود پایا گیا جسے ضبط کرکے دکان مالک پر جرمانہ عائد کیا گیا

معاملہ کی جانچ کیلئے عالموچوک/ ائیرپورٹ روڈ پر دکانوں کی انسپکشن ٹیموں کی کارروائیاں، مردہ مرغیوں کے گوشت کی فروخت کے شواہد نہیں ملے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں مردہ مرغیوں کے گوشت کی فروخت کے معاملہ پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا اس روز فوری ردعمل، گزشتہ روز سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو پر ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے کی ہدایت پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دیکر معاملہ کی جانچ کیلئے عالموچوک/ ائیرپورٹ روڈ پر دکانوں کی انسپکشن کیلئے بھجوائی گئیں، دوران انسپیکشن مردہ مرغیوں کے گوشت کی فروخت کے کوئی شواہد نہیں ملے تاہم ویڈیو میں دکھائی گئی گوشت کی دکان پولٹری شاپ کا تفصیلی معائنہ کرنے پر دکان میں صفائی کی صورتحال خراب جبکہ غیر صحت........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 9 پر

بخش حالات میں ذبح کردہ مرغیوں کا گوشت موجود پایا گیا جسے ضبط کرکے دکان مالک پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ بی ایف اے حکام کے مطابق ضبط کردہ گوشت مردہ مرغیوں کا نہیں تھا البتہ گوشت کا رنگ و ظاہری شکل گردوغبار و براہ راست سورج کی روشنی میں رکھنے سے خراب ہوگئی تھی جس پر پولٹری شاپ کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ علاقے میں موجود تمام میٹ شاپس مالکان کو ایس او پیز پر عملدرآمد و صفائی کے انتظامات بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی جبکہ اس ضمن میں انہیں آگاہی و خصوصی ہدایات نامے بھی فراہم کیے گئے۔ علاوہ ازیں سرکی روڈ میں رجسٹریشن و لائسنس نہ ہونے سمیت مختلف وجوہات پر 3 ٹریڈرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بھاری جرمانے عائد کیے گئے، بی ایف اے حکام کے مطابق جرمانہ کیے گئے

Century Express Quetta

بی ایچ یو خدرانی میں ایک روزہ مفت طبی کیمپ

کیمپ میں سینکڑوں مریضوں کا مفت طبی معائنہ اور ادویات دی گئیں

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد عارف زرکون کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر فیض مستوئی ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی عبدالقاہر اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر انڈس ہسپتال شامیر کی زیرنگرانی صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے بی ایچ یو خدرانی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا اہتمام محکمہ صحت ہرنائی کی جانب سے پی پی ایچ آئی ضلع ہرنائی، انڈس ہسپتال، ٹی بی پروگرام ڈسٹرکٹ ہرنائی اور بینظیر نشوونما پروگرام کے تعاون سے کیا گیا۔ ایم ایس ڈی ایچ کیو ہرنائی ڈاکٹر مظفر علی مری، ڈاکٹر زاہد، ایل ایچ ویز، ماہر نفسیات، ایم ٹی، ڈسپنسر، ڈسپنسر اور ٹیکنیکل سٹاف نے ملیریا، ٹی بی و دیگر مختلف بیماریوں کی تشخیص کیلئے 28 مرد 106 خواتین 128 بچوں سمیت کل 262 مریضوں کا معائنہ کیا۔ ان کے خون کے ٹیسٹ کیے اور انہیں مفت ادویات فراہم کیں۔ اس موقع پر اہلیان کلی خدرانی، شور، اسپانی، مرپانی، ڈاگ اور زاوی نے ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد عارف زرکون، ڈی ایچ او فیض مستوئی، ڈاکٹر عمران، پی پی ایچ آئی ڈی ایس ایم عبدالقاہر، انڈس ہسپتال ہرنائی کوآرڈینیٹر شامیر اور ڈسٹرکٹ ٹی بی آفیسر ڈاکٹر زاہد اللہ و دیگر ڈاکٹرز سمیت تمام سٹاف کا مفت علاج کی فراہمی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 12

نگران حکومت سیلاب متاثرین فنڈ کی فراہمی کیلئے اقدامات کرے، جمعیت کوئٹہ

ترقیاتی منصوبوں کی فوری تکمیل کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، وقت کم مقابلہ سخت ہے، نگران حکومت کو دن رات جاگ کر کفارہ ادا کرنا ہوگا

غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں کے اعتماد پر اترتے ہوئے کوئٹہ کے بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینا ہوگی، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ نگران صوبائی حکومت سیلاب متاثرین فنڈ کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی فوری تکمیل کیلئے اقدامات اٹھائے، وقت کم مقابلہ سخت ہے، نگران حکومت کو دن رات جاگ کر کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں کے اعتماد پر کوئٹہ کے بنیادی مسائل پر توجہ دینا ہوگی، کوئٹہ کے مظلوم عوام کے دلوں پر گہرا زخم ہے اور پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ سیلاب متاثرین کا فنڈ زمین نگل گئی یا آسمان کھا گیا؟۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

عبدالرحمن رفیقی سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ہاشم خیشکی، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی عبد السلام ریسانی مولانا عبدالاحد محمد حسنی مولانا حکیم حبیب اللہ حافظ عبدالحق حقانی مولانا محمد اشرف جان مفتی غلام نبی محمدی مفتی عبد الغفور مدنی حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ چوہدری محمد عاطف میر فاروق لانگو سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعد اللہ آغا مفتی نیک محمد فاروقی مولانا حافظ سردار محمد نورزئی حافظ سراج الدین مفتی رحمت اللہ حاجی قاسم خان خلجی مولانا مفتی محمد ابوبکر حاجی صالح محمد مولانا محمد عارف شمشیر ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ ملک عبداللہ خان ناصر حاجی عبداللہ سلیمان خیل حافظ رحمان گل حافظ دوست محمد اور دیگر نے مشترکہ اخباری بیان میں کیا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 14

کوئٹہ:8ملزمان گرفتار،مسروقہ موٹر سائیکلیں،اسلحہ ومنشیات برآمد

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہوں کیخلاف کاروائی کرتے ہوئے 8 ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق جناح ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم حمیداللہ اور منشیات فروش زبیر کو گرفتار کر کے چرس قبضے میں لے لی،خروٹ آباد پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندوں نظام اور محمد یونس کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی جبکہ اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب ملزم امان اللہ کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل اور ایک پسٹل برآمد کرلی دوسری کارروائی میں وقاص کے قبضے سے 4 کلو چرس برآمد کرلی ایس ایچ او کچلاک کرم خان کاکڑ نے کاروائی کرتے ہوئے حبیب الرحمٰن کے قبضے 10 کلو چرس برآمد کرلی،پشین بیگ پولیس نے مفرور ملزم وزیر کو گرفتار کرلیا۔

حب:پل کے قریب سے لاش برآمد

حب(نامہ نگار) حب ندی میں پرانے پل کے قریب سے ایک شخص کی لاش ملی ہے لاش کی شناخت نہ ہوسکی تاہم ایدھی ایمبولنس کے ذریعے حب سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار،جھالاوان کمپلیکس پر دستی بم حملہ،2افراد زخمی

خضدار (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے جھالاوان کمپلیکس میں دستی بم حملے میں 2افراد زخمی ہو گئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز خضدار کے علاقے جھالاوان میں دستی بم حملے .... بقیہ نمبر 66 صفحہ نمبر 9 پر

میں 2افراد محمد عالم اور ارشد ساکن سنی خضدار زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

اوتھل پولیس کی کارروائی

موٹر سائیکل برآمد،ملزم گرفتار

اوتھل (این این آئی) اوتھل میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے موٹر سائیکل برآمد کرلی ترجمان لسبیلہ پولیس کے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق ایس ایچ او اوتھل جان محمد......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 9 پر

جاموٹ نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 75/2023 بجرم 381-A ت پ تھانہ اوتھل میں ملوث ملزم نصیر احمد ولد محمد علی عرف محبوب علی سکنہ کمبھار محلہ اوتھل کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کرلی۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائی بھاری مقدار میں منشیات اور مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں،موٹر سائیکل چوروں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں چرس،اسلحہ،مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرلی،تفصیلات کے مطابق ڈی......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 9 پر

آئی جی پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ،ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر کارروائی کرتے ہوئے جناح ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم حمیداللہ کو جبکہ زبیر کے قبضے سے 520 گرام چرس قبضہ میں لے لی خروٹ آباد پولیس نے نظام اور محمد یونس کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضہ میں لے لی جبکہ اقدام قتل کے مقدمہ میں امان اللہ کے قبضے سے چھینی گئی موٹر سائیکل اور ایک پسٹل برآمد کرلی دوسری کارروائی میں وقاص کے قبضے سے 4 کلو چرس برآمد کرلی

INTEKHAB QUETTA

توہین مذہب کے نام پر قتل رؤف بلوچ کے بھائی اور بھابی کی لاش برآمد

سمیر بلوچ اور انکی اہلیہ ھانی بلوچ چند دن قبل لاپتہ ہوئے تھے

تربت (انتخاب نیوز) تربت میں توہین مذہب کے نام پر قتل ٹیچر بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

عبدالرؤف کے لاپتہ بڑے بھائی اور بھابی کی مسخ شدہ لاشیں ایرانی بلوچستان کے شہر سراوان سے برآمد،اطلاعت کے مطابق سمیر بلوچ اور معروف ایکٹویسٹ ھانی گل بلوچ کو رؤف کے قتل کے دو روز بعد نامعلوم افراد نے اغواہ کیا گیا تھا،دونوں پر بری طرح تشدد کیا گیا

حب،ڈاکو 8لاکھ روپے لوٹ کرفرار

حب (نمائندہ انتخاب) ہاھیٹ تھانہ کی حدود میں دارو ہوٹل کے مقام پر ڈکیتی دو نامعلوم مسلح ڈاکو ایرانی تیل کے ڈپو مالک فیض اللہ خان سے گن پوائنٹ پر 8لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے واقعہ کے خلاف ایرانی تیل کے بیوپاریوں نے قومی شاہراہ بلاک کر بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کے احتجاج کردیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ روز ہاھیٹ تھانہ کی حدود میں دارو ہوٹل کے مقام پر دو نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکو ایرانی تیل کے ڈپو میں داخل ہو گئے اور ڈپو کے مالک فیض اللہ خان سے 8لاکھ روپے نقد رقم جو کہ کچھ ہی دیر قبل وہ بھوانی کے ایک ہوٹل سے لایا تھا گن پوائنٹ پر چھین فرار ہو گئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 2

استامحمد فنڈز کے اجراء میں تعطل، ترقیاتی عمل سست پڑ گیا

ٹھیکیداروں کو پریشانی کا سامنا

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے رل گئے، ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے لئے پورے فنڈز جاری کئے جائیں، کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن

استامحمد (نامہ نگار) نگراں حکومت کے قیام کے بعد ترقیاتی عمل سست پڑ گیا جاری ترقیاتی اسکیموں کے فنڈز کے اجراء میں تعطل، پی اینڈ ڈی اور فنانس سے ریلیز کے بعد مبینہ طور پر نگراں حکومت نے پی ایس ڈی پی کی جاری ترقیاتی اسکیموں کے فنڈز روک دیے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے رل گئے مہنگائی کے ہاتھوں پریشان حال ٹھیکیداروں کو پریشانی کا سامنا ہے بروقت فنڈز نہ ملے تو سڑکوں اور زیر تعمیر عمارات کے منصوبے شدید طور پر متاثر ہو سکتے ہیں کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ترجمان ولی محمد چانڈیو، صابر حسین رند اور اے ڈی شیخ نے مقامی صحافیوں کو بتایا کہ ناقص منصوبہ بندی کے سبب صوبے کا ترقیاتی عمل سست روی کا شکار ہے سال 2019 اور 2020 کی اسکیموں کے فنڈز تاحال مکمل طور پر ریلیز نہیں کیے جا سکے انہوں نے کہا کہ اس دوران مہنگائی کی شرح میں پریشان کن اضافے کے سبب تعمیراتی فرموں کو خسارے کا سامنا ہے جبکہ محکمہ خزانہ سے کروڑوں اربوں روپے کی جاری ترقیاتی اسکیموں کے لئے سالانہ محض دس سے پندرہ فی صد فنڈ جاری کیے جاتے ہیں یوں بڑے منصوبے سالہا سال تک مکمل نہیں ہو سکتے کنٹریکٹرز کا کہنا ہے کہ چار سے پانچ سال قبل ایوارڈ کیے گئے کام آج تک مکمل نہ ہونے کی بڑی وجہ فنڈز کے اجراء میں غیر معمولی تاخیر ہے اس دوران مہنگائی کی شرح میں کئی گنا اضافہ ہونے سے تعمیراتی میٹریل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں ہوش ربا مہنگائی کے سبب جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والی فرموں کو ناقابل برداشت خسارے کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ جاری ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے لئے اسکیموں کے تخمینے کے مطابق پورے فنڈز جاری کئے جائیں مہنگائی کے تناسب سے ٹھیکیداروں کو اضافی پیمنٹ کی جائے فنڈز کے اجراء میں تاخیر کے سبب زیر تعمیر منصوبوں میں موسمی حالات کی وجہ سے توڑ پھوڑ کا عمل جاری ہے جس سے ہمیں دھرے نقصانات کا سامنا ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

دودھ اور دہی مہنگے، سرکاری نرخ نامہ نظرانداز

ملک شاپس پر فی لیٹر دودھ 200 روپے، دہی 220 روپے فی کلو میں دستیاب، ضلع انتظامیہ کی عدم توجہی کے سبب منافع خوروں نے سرکاری نرخ نامہ ہوا میں اڑا دیا، شہریوں کو مشکلات

دودھ اور دہی کی قیمتوں میں کمی کے اعلان کے باوجود ضلع انتظامیہ عملدرآمد کرانے میں ناکام، عوامی حلقوں کا حکام بالا سے ڈیری اور ملک شاپ مالکان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع انتظامیہ کی مبینہ عدم توجہی کے سبب کوئٹہ میں دودھ اور دہی کی مہنگے داموں فروخت کا سلسلہ جاری ہے، منافع خور مافیا نے سرکاری نرخ نامے کو بھی ہوا میں اڑا دیا، شہریوں کو مشکلات درپیش ہیں، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ملک شاپس پر فی لیٹر دودھ 200 روپے جبکہ دہی فی کلو 220 روپے تک فروخت کی جا رہی ہے، ضلع انتظامیہ کی عدم توجہی کے سبب منافع خور مافیا نے سرکاری نرخ نامے کو ہوا میں اڑا دیا، اس پر عملدرآمد کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ دودھ اور دہی کی قیمتوں میں کمی کے اعلان کے باوجود ضلع انتظامیہ ملک شاپس اور ڈیری مالکان کو اس کا پابند بنانے میں ناکام نظر آ رہی ہے، دوسری جانب چند ایک کارروائیاں کر کے انتظامیہ سب اچھا ہے کا راگ الاپتی ہے مگر عملی اقدامات کا فقدان نظر آتا ہے جس سے لوگوں کو شدید مالی مشکلات درپیش ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ مہنگے داموں دودھ اور دہی فروخت کرنے والے ڈیری اور ملک شاپ مالکان کے خلاف کارروائی کر کے سرکاری نرخ نامے پر فروخت یقینی بنائی جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 16

ڈیجیٹل مردم شماری بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج، کمیشن تشکیل دینے کی اپیل

آبادی 7 ملین کم دکھائی گئی، ادارہ شماریات کا نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دیا جائے، درخواست گزار کی استدعا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیجیٹل مردم شماری 2023ء میں بلوچستان کی کل آبادی پر 7 ملین تک مبینہ کٹ لگانے کے اقدام کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں بلوچستان ہائی کورٹ میں معروف قانون دان کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ کے صاحبزادے حسن کامران ایڈووکیٹ کی جانب سے بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک آئینی درخواست دائر کر دی گئی ہے جس میں وفاق پاکستان، مشترکہ مفادات کونسل، ادارہ شماریات پاکستان، نیشنل ڈیٹا اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا)، نیشنل ٹیلی کام کارپوریشن (این ٹی سی) اور پاکستان سپیس اینڈ اپر اسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ سال 2017ء میں ملک میں چھٹی مردم شماری کا انعقاد کیا گیا جس میں ادارہ شماریات پاکستان کے مطابق پورے ملک کی کل آبادی 21 کروڑ 32 لاکھ 22 ہزار 917 جبکہ بلوچستان کی کل آبادی ایک کروڑ 23 لاکھ 35 ہزار ایک سو 29 ریکارڈ کی گئی البتہ مذکورہ مردم شماری بلوچستان میں بہت زیادہ متنازعہ رہی کیونکہ بلوچستان میں مردم شماری کا باقاعدہ انعقاد سیکورٹی تحفظات و دیگر کی وجوہات کی بناء پر نہیں ہو سکا تھا جس کی وجہ سے بلوچستان کو اس کا جائز حق و دیگر ملنے میں مشکلات رہی اس کے بعد یکم مارچ 2023ء سے ملک کی دیگر اکائیوں کی طرح بلوچستان میں بھی ڈیجیٹل مردم شماری کے پہلے دور کا آغاز کر دیا گیا جو 31 مارچ تک تھا البتہ بعد میں اس کی مدت، مردم شماری کے ادوار و دیگر میں مزید رد و بدل اور اضافہ کیا گیا ڈیجیٹل مردم شماری کے لئے ملک بھر میں ایک لاکھ 85 ہزار پانچ سو 9 بلاکس بنائے گئے جن میں سے ہر بلاک 225 سے 250 گھرانوں پر مشتمل تھا اس مردم شماری کے لئے ایک لاکھ 26 ہزار شمار کنندگان میں سے ہر ایک کو دو بلاکس تک کی ذمہ داری سونپی گئی بلوچستان میں ایک بار پھر سیکورٹی و دیگر مسائل کے باوجود مردم شماری کا آغاز ہوا اور ادارہ شماریات کو بھیجے گئے اعداد و شمار کے ذریعے سال 2017ء کی مردم شماری اور سال رواں کی مردم شماری کے اعداد و شمار میں بہت زیادہ فرق دیکھنے کو ملا 20 اپریل 2023ء کو ادارہ شماریات کے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ پر بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ 92 لاکھ 55 ہزار 648 بتائی گئی جبکہ 30 اپریل 2023ء کو ہی مذکورہ ٹویٹر اکاؤنٹ پر بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 94 ہزار 12,659 مئی 2023ء کو آفیشل فیس بک آئی ڈی پر بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 63 لاکھ 4 ہزار 606 بتائی گئی اس کے ساتھ سینیٹر کمشنر بلوچستان نوراحمد پرکانی نے 13 مئی کو بلوچستان کی کل آبادی 6.20 ملین بتائی جبکہ 29 مئی 2023ء کو بلوچستان کی آبادی 7.21 ملین ظاہر کی گئی جو سال 2017 کی آبادی سے 76 فیصد زیادہ تھی سال رواں کی مردم شماری اور سال 2017ء کی مردم شماری کے اعداد و شمار میں فرق چھٹی مردم شماری کی متنازعہ ہونے کی نشاندہی کرتی ہے مردم شماری کا عمل ملک بھر میں 30 مئی 2023ء تک جاری رہا۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ 5 اگست 2023ء کو مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس وزیر اعظم پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں بلوچستان اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ جبکہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے نگران وزرائے اعلیٰ اور دیگر نے شرکت کی اجلاس کے دوران ڈیجیٹل مردم شماری پیش کی گئی اور اس کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی جس کے بعد ادارہ شماریات نے مردم شماری کے نتائج اپنے ویب سائٹ پر 7 اگست 2023 کو دیے بلکہ اسی روز ہی ادارہ شماریات نے اس کے گزٹ نوٹیفکیشن کا اجراء بھی کیا جس میں بلوچستان کے ٹویٹر و دیگر پر دیے جانے والے آبادی کے اعداد و شمار پر 7 ملین تک کٹ لگایا گیا ایسا صرف صوبہ بلوچستان کے ساتھ ہوا حالانکہ ساتویں مردم شماری جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کے تحت کی گئی تھی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے سال 2022 میں ادارہ شماریات کی جانب سے 20 جولائی سے 3 اگست تک ایک پائلٹ سنسز بھی کیا گیا تھا فائنل نتیجہ میں بلوچستان کی کل آبادی صرف ایک کروڑ 48 لاکھ 94 ہزار 407 ظاہر کی گئی اس لئے عدالت سے استدعا ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل کے 5 اگست 2023ء کے مردم شماری سے متعلق کیس نمبر CCI.1/1/2023 کو غیر قانونی اور ادارہ شماریات کے 7 اگست 2023 کے نوٹیفکیشن کو غیر قانونی، غیر آئینی اور کالعدم قرار دیا جائے۔

Century Express Quetta

کوہلو، صحت کی سہولیات نہ ہونے کیخلاف شہریوں کا دھرنا

رات کو ہسپتال میں کوئی ڈاکٹر نہیں ہوتا، کلینک پر عوام کو لوٹتے ہیں، مظاہرین

کوہلو (نمائندہ ایکسپریس) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات کی عدم دستیابی، ڈاکٹروں کی غیر حاضری، صحت و صفائی کے ناقص انتظامات کے خلاف ختم نبوت چوک پر دھرنا دے کر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاجی مظاہرے میں خطاب کرتے ہوئے مظاہرین کا کہنا تھا کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوہلو کا یہ صورتحال کسی صورت بھی قابل قبول نہیں کوہلو ڈی ایچ کیو میں لاکھوں روپے تنخواہیں لینے والے ڈاکٹروں کی عدم موجودگی ایک سوالیہ نشان ہے مظاہرین کا مزید کہنا تھا ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایک درجن سے زائد ڈاکٹر تعینات ہیں مگر رات کے وقت صرف ڈسپنسر کے علاوہ کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہوتا نائٹ شفٹ میں تعینات ڈاکٹرز بھی اپنے نجی کلینکوں میں عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں مصروف ہیں ایم ایس اسٹاف کو حاضر اور ہسپتال کو فعال کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں ہر ڈاکٹر ہیڈ میڈیکل ٹیکنیشن، نرسنگ اردلی نے اپنا نجی کلینک کھول رکھا ہے اور بجائے سرکاری ہسپتالوں کے ذاتی کلینکوں میں غریب مریضوں سے پیسے بٹور رہے ہیں جبکہ ادویات کمپنیوں سے معاہدوں کے باعث غریب مریض ان کی دوائیاں خریدنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے ایک جانب مریضوں سے پیسے بٹورے جا رہے ہیں تو دوسری جانب ہائی میڈیسن کی وجہ سے مریضوں کی صحت خطرے میں پڑ گئی مختلف امراض میں بھی تیزی سے اضافہ دیکھنے کو آ رہا ہے حکمرانوں کی عدم توجہی کی وجہ سے کوہلو کا ڈسٹرکٹ ہسپتال ویرانی کا منظر پیش کر رہا ہے جبکہ ڈاکٹروں کے ذاتی کلینک میں بیٹھنا سمجھ سے بالاتر ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

پنجگور عیسیٰ تا تسپ پل 15 سال بعد بھی نامکمل لوگ پریشان

تین صوبائی حکومتوں کے دور ختم، کام التوا کا شکار، کئی ٹھیکیدار مہارت آزما چکے لیکن اب بھی کام باقی، کئی بار بجٹ منظور ہو چکا

طوفانی بارشوں سے پل کے آس پاس آبادی متاثر، ریلے حفاظتی بند بہا کے لے گئے، اہل علاقہ کا پل کی تعمیر یقینی بنانیکا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور عیسیٰ تو تسپ کے زیر تعمیر پل 15 سال گزرنے کے باوجود ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا، 3 صوبائی حکومتوں کے دور ختم ہو گئے، تسپ تا عیسائی پل تا حال تکمیل کے منتظر ہے، کئی ٹھیکیدار نے مہارت کو اس پل پر آزمایا لیکن اب بھی تیار نہیں ہو سکا، حکومت میں شامل اقتدار پارٹیوں نے اس پل ہر حکومت کے دور میں بجٹ منظور کر کے پل کو مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی لیکن تمام وعدے اور یقین دہانیاں بے سود ثابت ہوئیں، تفصیلات کے مطابق پنجگور میں عیسیٰ اور تسپ کے عوام کی مشکلات کے پیش نظر 15 سال قبل تسپ اور عیسائی کے مقام پر رخشان ندی پر پل کی تعمیر کا فیصلہ ہوا، تعمیر کیلئے رخشان ندی پر 40 فیصد کام مکمل ہونے کے بعد سلسلہ منقطع کر دیا گیا، 2013 میں دوبارہ کام کا آغاز کیا گیا لیکن بعد میں پھر کام بند کیا گیا، 2018 میں میں بجٹ منظور کر کے کام شروع کرنے کی عندیہ دیا گیا لیکن 5 سال گزر گئے کوئی کام نہیں ہوا، تسپ عیسائی پل کی عدم تعمیر و تکمیل سے عوام کو شدید مشکلات ہیں، ہر سال پل کے نام سے بجٹ پاس کیا جاتا ہے لیکن معلوم نہیں ہو رہا ہے کہ پیسے کہاں خرچ ہو رہے ہیں، حالیہ طوفانی بارشوں سے پل کی آس پاس آبادی بھی متاثر ہوئی، ریلے حفاظت بند (اسپنڈ) کو بھی بہا کے لے گئے، عوامی شکایات پر متعلقہ اداروں نے 2023 کے عیدالاضحیٰ تک پروجیکٹ مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی لیکن تا حال تکمیل نہیں ہو سکی، اہل علاقہ نے مطالبہ کیا کہ تسپ عیسائی پل کی گزشتہ 15 سال سے عدم تکمیل کا اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیکر پل کی تعمیر یقینی بنائیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 18

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کی شفاف انتخابات اور امن واستحکام یقینی بنانے کے لئےٹھوس یقین دہانیاں

بلوچستان کے نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی نے ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں آئینی تقاضوں کے مطابق نگران سیٹ اپ قائم ہوگیا ہے جس کی اولین ذمہ داری پرامن ماحول میں صاف شفاف انتخابات کا انعقاد، پولیس لیویز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے متحرک اور فعال کردار ادا کریں۔ دہشت گردی کے واقعات اور عمومی جرائم کے خاتمے کے ذریعے عوام میں تحفظ کا احساس پیدا کیا جائے اداروں کے مابین مربوط کوآرڈینیشن اور معلومات کے ذریعے موثر نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ پاک فوج ایف سی اور لیویز پولیس کی قربانیوں کے نتیجے میں جو امن قائم ہوا ہے اسے رائیگاں جانے کی کسی طور پر جازت نہیں دی جاسکتی نگران حکومت سیکورٹی اداروں کے انتظامی مور میں میرٹ کو یقینی بنائے گی اور کسی قسم کا غیر ضروری دباؤ نہیں آنے دے گی ہم اپنے مینڈیٹ کے مطابق انتخابات کے انعقاد کے لئے پرامن اور سازگار ماحول کے قیام کے لئے پرعزم ہیں۔ بلوچستان کے نگران وزیراعلیٰ کا تعلق ایک ممتاز قبائلی اور سیاسی خانوادے سے ان کے والد نانا اور بھائی ماضی میں اور اب بھی سیاست میں سرگرم رہے۔علی مردان ڈومکی نواب اکبر بگٹی کے نواسے، میر حضور بخش ڈومکی کے صاحبزادے میں جو کافی عرصے سے مقامی حکومتوں کی (بلدیاتی اداروں) کی سیاست کرر ہے تھے اور اب انہیں نگران وزیراعلیٰ کے منصب پر کام کرنے کا موقع ملا ہے ان کا مینڈیٹ اگرچہ محدود ہے لیکن اس کے باوجود انہیں صاف شفاف انتخابات کے لئے ماحول سازگار بنانے کے ساتھ صوبے میں دہشت گردی بدامنی جیسے سنگین چیلنجوں کا بھی سامنا ہے بلوچستان کو دہشت گردی کی ایک نئی لہر کا سامنا ہے اور حالیہ مہینوں کے دوران صوبے میں دہشت گردی کے کئی بڑے چھوٹے واقعات رونما ہو چکے ہیں جن میں بے گناہ شہریوں کے ساتھ ساتھ پاک فوج ایف سی پولیس اور لیویز کے افسروں اور جوانوں کی شہادتیں ہوئیں ہیں اس لئے نگران صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست صاف شفاف انتخابات کا انعقاد اور لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال میں استحکام لانا ہے ان دونوں کاموں کے لئے انہیں وفاقی حکومت کا بھی بھرپور تعاون اور معاونت درکار ہوگی خوش قسمتی سے نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ اور نگران وفاقی وزیر داخلہ سرفراز بگٹی کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے اس لئے ان سے بجاطور پر یہ توقع رکھی جاسکتی ہے کہ صوبے کو درپیش چیلنجز کے مقابلے کے لئے صوبائی حکومت سے بھرپور انداز میں تعاون کریں گے۔ بلوچستان میں امن واستحکام کے لئے عوام اور سیکورٹی فورسز پولیس لیویز اور دیگر اداروں نے غیر معمولی قربانیاں دیں جو یہ ان کامیابیوں کو ضائع کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ دہشت گردی اور بدامنی کے خلاف جامع حکمت عملی کی تشکیل وقت کی ضرورت ہے اور یہ کام بلاتاخیر ترجیحی بنیادوں پر کیا جانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 19

صوبوں کی ٹیکس جمع کرنے کی صلاحیت

1973 کے آئین کے تحت چاروں صوبوں پنجاب ،سندھ،خیبر پی کے اور بلوچستان کو ملک میں ٹیکس لگانے اور وصول کرنے کے اختیارات پاکستانی معیشت کے جی ڈی پی کے 81.52 فیصد حصے پر حاصل ہیں۔جبکہ چاروں صوبے ملکر بھی جی ڈی پی کے ایک فیصد ہدف کو عبور نہ کر سکے۔1973 کے آئین کا بڑا چرچہ کیا جاتا ہے،اگر اس آئین پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد ہو جائے تو کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں مگر بدقسمتی سے مملکت خداداد میں آئین کی کئی بار پامالی کی گئی ہے،اس میں مرضی کی ترامیم کر لی جاتی ہیں۔اس آئین کے مطابق صوبوں کو ٹیکسز وصولی کا اختیار دیا گیا ہے۔جبکہ اٹھارہویں ترمیم میں صوبوں کو مزید اختیارات دیئے گئے،جن میں وہ ٹیکسز کی وصولی میں خود مختار ہیں مگر چاروں صوبوں نے 76 برسوں میں جی ڈی پی کے ایک فیصد کے برابر بھی ٹیکسز وصول نہیں کیے،اس کا مطلب ہے کہ یہاں آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے۔جبکہ وفاقی حکومت کو اشیاء پر جنرل سیلز ٹیکس اور مجموعی قومی پیداوار کے 18.47 فیصد حصے پر ٹیکس لگانے کے اختیارات حاصل ہیں مگر وفاقی حکومت 76 برسوں میں جی ڈی پی کے 11.4 فیصد تک ٹیکس وصولی میں کامیاب ٹھہری ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ٹیکس چوری کا ہے۔جب تک اس پر قابو نہیں پایا جاتا تب تک مسائل جوں کے توں ہی رہیں گے۔

QUDRAT QUETTA

اولین ترجیح امن کا قیام اور غیر جانبدارانہ انتخابات کا انعقاد ہے

نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا ہے کہ بطور نگراں وزیراعلیٰ اختیار کم ہیں لیکن پھر بھی ہر ضلع کا دورہ کر کے مسائل سے آگاہی حاصل کروں گا اور ان مسائل کے حل کے لیے نگراں وزیراعظم انوار الحق کاکڑ سے بات کروں گا۔نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی اپنے سرکاری دورے پر بی پہنچ گئے،جہاں ان کو پولیس کے چاق و چوبند دستہ نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔نگراں وزیراعلیٰ کا سرکٹ ہاس پہنچنے پر پرجوش اور والہانہ استقبال کیا گیا،اور ان کے اعزاز میں سرکٹ ہاس میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا،جس میں عمائدین اور شہریوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔مقررین نے کہا کہ امید ہے نگراں وزیراعلیٰ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی خدمت کا عمل جاری رکھیں گے۔مقررین کی جانب سے نگراں وزیراعلیٰ کو بجلی سمیت دیگر مسائل سے آگاہ کیا گیا۔نگراں وزیراعلیٰ علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ میرے دورہ کا مقصد اپنے علاقے کے عوام سے براہ راست رابطہ ہے،عوام کو سفر کی مشکلات سے بچانے کے لیے خود حاضر ہوا ہوں۔ہر ضلع کا دورہ کر کے عوامی مسائل سے آگاہی حاصل کرونگا۔انہوں نے کہا کہ نگراں وزیراعظم سے ملاقات میں انہیں بلوچستان کے دورے کی دعوت دی ہے،ان کو بلوچستان کے مسائل سے آگاہ کرینگے۔انہوں نے کہا کہ اولین ترجیح یہی ہے کہ امن کا قیام اور صاف وشفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کا انعقاد کرایا جائے،الیکشن کمیشن کی گائیڈ لائن کے مطابق فرائض سرانجام دوں گا۔ان کا کہنا تھا کہ میرا یہ دورہ سیاسی نہیں ہے اور نہ ہی بحیثیت نگران وزیراعلیٰ سیاست کرنے کا کوئی ارادہ ہے۔وزیراعلیٰ ہاس کے دروازے بلوچستان کے عوام کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔وزیراعلیٰ نے صوبے کے تمام اسسٹنٹ کمشنروں کو ہر پندرہ دن میں اپنی تحصیل میں کھلی کچہری لگانے کی ہدایت کر دی،تمام ڈپٹی کمشنر کھلی کچہریوں کی پیش رفت سے وزیراعلیٰ کے دفتر کو آگاہ کرینگے۔نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی ایک روزہ دورہ پر بی پہنچ گئے کمشنر بی ڈویژن شاہد سلیم قریشی،ڈی آئی جی پولیس بی رینج علی شیر جکھرانی اور ڈپٹی کمشنر منصور قاضی اور دیگر اعلیٰ آفیسران نے میر علی مردان خان ڈومکی کا استقبال کیا بعدازاں نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی کا وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ اور ضلعوں میں کھلی کچہری کا انعقاد کرنے کا ہدایات جاری کیں،ڈپٹی کمشنرز کو ضلعوں میں کھلی کچہریوں پر پیش رفت سے آگاہ کرنے کی ہدایت کیں،نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی کے اعزاز میں سرکٹ ہاوس بی میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا قبائلی عمائدین،معتبرین اور سیاسی رہنماوں نے نگران وزیراعلیٰ کو بجلی،گیس،صحت،تعلیم سمیت دیگر مسائل سے آگاہ کیا گیا،نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی نے کہا کہ میرے دورہ کا مقصد اپنے علاقے کے عوام سے براہ راست رابطہ کرنا ہے تمام مذاہب لوگ چاہے وہ کے اقلیتی عوام بہت عزیز ہیں اقلیتی کی مذہبی آزادی اور حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں گے،عوام کو سفر کی مشکلات سے بچانے کیلئے خود حاضر ہوا ہوں،انشا اللہ ہر ضلع کا دورہ کر کے عوامی مسائل کی آگاہی حاصل کرونگا،نگران وزیراعظم سے ملاقات میں انہیں بلوچستان کے دورے کی دعوت دی ہے،وزیراعلیٰ علی مردان ڈومکی نے مزید کہا کہ نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کے دورہ کوئٹہ میں انہیں مسائل سے آگاہ کرینگے،اولین ترجیح امن کا قیام اور صاف وشفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کا انعقاد ہے،الیکشن کمیشن کی گائیڈ لائن کے مطابق فرائض سرانجام دونگا،اختیارات سے تجاوز نہیں کرونگا بلوچستان مسائل کا گڑھ ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA
22 AUG 2023

Bullet No. 6

DATE:

Page No: 20

شہروں میں نشے کا استعمال، شہریوں کی جان و مال داؤ پر لگ گیا

بلوچستان، کراچی، حب سمیت سندھ میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، یہ نشے کے عادی افراد اب شہریوں کی جان کے لیے بڑا خطرہ بنتے جارہے ہیں۔ کراچی اور حب میں روزانہ کی بنیادوں پر ہزاروں چھوٹی بڑی چوریاں ہورہی ہیں جس کی ایف آئی آر درج نہیں کروائی جاتی، ان چھوٹی موٹی چوریوں میں لوگوں کے گھروں سے برتنوں، پنکھوں، گاڑیوں کے شیشے، پیٹرول اور بیٹری کی چوری، تانبے کی چیزیں، دکانوں کے تالے توڑ کر مختلف اشیا کی چوری تو معمولی بات ہے۔ اب یہ نشئی پلوں کے پلر اور نالوں پر بنی چھتیں توڑ کر ان میں سے سریا نکال کر بیچ رہے ہیں، جس کے باعث نالے کھلے پڑے ہیں، جس میں آئے روز گر کر شہری یا تو زخمی ہوجاتے ہیں یا بے چارے موت کے منہ میں ہی چلے جاتی ہیں۔ اسی طرح پلوں کے ستونوں اور بچاؤ کے لیے بنائی گئی دیواروں کو بھی توڑ توڑ کر سریے نکال رہے ہیں جو کسی بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔

پلوں کی تحفظ اور بہتری کے لیے ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی کے ڈپٹی کمشنر نے ایک اچھا اقدام یہ کیا ہے کہ پلوں کے نیچے مختلف قسم کے کھیلوں کے کورٹ بنا دیے ہیں جن کے گرد لوہے کی چار دیوار اور اس پر لوہے کی جالی لگادی ہے جس کے باعث بچے اندر محفوظ انداز میں کرکٹ، والی بال اور دیگر کھیل کھیل سکتے ہیں۔ صفائی اور لوہی کی گرل کے باعث نشے کے عادی افراد وہاں سے نقل مکانی کر گئے ہیں۔ پولیس کو بھی پابند کیا ہے کہ ایسے تمام پلوں کی گرل کی دیکھ بھال ان کی ذمے داری ہے۔ اسی طرح اگر سندھ اور بلوچستان کے تمام شہروں میں مختلف کمپنیوں کو اشتہار کی جگہ دینے کے عیوض ان سے پلوں کے نیچے چھوٹے چھوٹے کھیل کے لیے دونوں اطراف، یا تینوں اطراف سے لوہے کی گرل سے کورٹ بنوالیے جائیں تو پلوں کے نیچے رہنے والے نشے کے عادی افراد خود بخود غائب ہوجائیں گے۔

نوجوان نسل کو نشے سے بچانے کے لیے سب سے پہلے تو اداروں پر ہاتھ ڈالنے کی ضرورت ہے، بارڈر پر کھڑی فوج، بارڈر مینجمنٹ، رینجرز، پولیس، اینٹی ڈرگ اتھارٹیز اور درجنوں ایجنسیوں کے ہوتے ہوئے بھلا اتنے بڑے پیمانے پر نشہ آور اشیا کی فروخت بنا ان اداروں کی ملی بھگت کے کیسے ممکن ہے، اب تو اطلاعات ہیں کہ اسکول، کالج اور جامعات میں بھی نشہ آور اشیا دھڑلے سے فروخت کی جارہی ہیں۔ حکومت کو ایک ادارہ ایسا خود مختار بنانا چاہیے جس کے پاس عدالتی اختیارات بھی ہوں، جو کسی بھی محکمے پر چھاپہ مار کر اس کے اہلکاروں کو نااہلی پر کھڑے کھڑے جرمانے اور سزائیں سنانے کے اہل ہوں۔ جب بھی کسی علاقے میں کوئی نشہ آور شے فروخت کرنے والا نظر آئے، فوری طور پر اس علاقے کے ایس ایچ او، ڈی ایس پی، ایس ایس پی اور ڈی آئی جی کو فارغ کیا جائے، اسی طرح اس علاقے میں کام کرنے والی تمام ایجنسیوں کے اہلکاروں کو فارغ کیا جائے، اس کے ساتھ بارڈر پر کھڑے اہلکاروں تک کے خلاف کارروائی ہو، تاکہ یہ گھناؤنا کام روکنے کے کوئی تو آثار نمودار ہوں۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ری ہیبلیٹیشن سینٹر (مرکز بحالی) بنایا جائے اور تمام نشئیوں کو پکڑ کر اس میں جمع کروایا جائے، جس علاقے میں کوئی نشہ کرنے والا نظر آئے اس علاقے کے ایس ایچ او سے پوچھ تاش کی جائے۔

ملک میں جس تیزی سے جرائم، منشیات فروشی اور لاقانونیت بڑھ رہی ہے اس حساب سے ہمیں سب سے پہلے اداروں میں بیٹھے ان کرپٹ افسران کو کیفر کردار تک پہنچانا پڑے گا جن کی ذمے داری اس کی روک تھام ہے، اگر ایسا نہیں کیا جائے گا تو پھر منشیات فروشوں کے کچھ کارندے پکڑ کر نمائشی کارروائیوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ لاکھوں ٹن چرس، ہیروئن، شراب اور دیگر نشہ آور اشیا ملک کے اندر آجائیں اور محض چند کلو پکڑ کر بڑے کارنامے کے طور پر دکھانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ سب سے پہلے تو جن اداروں کی ذمے داری ہے ان کی گردن دبوچی جائے کہ ادارے میں موجود افسران اور اہلکار کیا کررہے ہیں، یا پھر ایسے اداروں کے تمام اہلکاروں اور افسران کو فارغ کرکے نئے ادارے تشکیل دیے جائیں، جیسا کہ موٹروے پولیس کی صورت میں تجربہ کیا گیا تھا، ٹریفک اور ہائی پولیس کی کرپشن آج بھی جاری ہے لیکن موٹروے پولیس کی کارکردگی ان سے کہیں بہتر ہے، اسی طرح منشیات کی روک تھام کے لیے قائم تمام اداروں کو بند کرکے نئے ادارے تشکیل دیے جائیں اور ان میں نئے ملازمین بھرتی کیے جائیں۔ انہیں ایک سال کا ٹاسک دیا جائے اور ماہانہ بنیادوں پر اس کی مانیٹرنگ کی جائے، تب سندھ اور بلوچستان اور باقی صوبوں سے منشیات کی روک تھام ممکن ہوسکے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 20

بلوچستان میں ترقی کا عمل تیز تر بنانے کی ضرورت!!

نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے گزشتہ روز کان مہترزئی میں آل پارٹیز کی جانب سے دی گئی ایک استقبالیہ تقریب سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا، صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز کیا جائے گا اور روزگار کی فراہمی کے لئے نگران حکومت اقدامات اٹھائے گی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ لازم ہے کہ انوار الحق کاکڑ بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں گزشتہ روز ان کے آبائی علاقے کان مہترزئی میں مختلف سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی اور وکلاء نے استقبالیہ تقریب میں ان کی نگران وزیراعظم کے طور پر تقرری کو انتہائی خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ بطور نگران وزیراعظم صوبے کی ترقی کے لئے اقدامات اٹھائیں گے۔ ٹیلی فونک خطاب میں نگران وزیراعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نگراں وفاقی حکومت بلوچستان میں تعمیر وترقی کے عمل کو تیز تر بنائے گی، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور امن وامان کے حوالے سے اقدامات کو یقینی بنائے گی ہم نگران وزیراعظم کے عزم کو سراہتے ہیں اس سے قبل جب انہوں نے بطور نگران وزیراعظم اپنے عہدے کا حلف لیا تو مختلف محکموں سے بریفنگ لینے کے موقع پر بطور نگران وزیراعظم جو اولین ہدایات دیں وہ یہی تھیں کہ بولان پنجرہ پل کی تعمیر، ژوب میں قومی شاہراہ پر پل کی تعمیر کا کام تیز تر کیا جائے ساتھ ہی چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر کام شروع کیا جائے امر واقعی یہی ہے کہ بلوچستان اگر آج ملک کے باقی صوبوں سے زیادہ پسماندگی اور مسائل میں گھرا ہوا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر یہاں تعمیر وترقی کا عمل سست روی کا شکار رہا بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملنے کے بعد یہاں جتنی بھی صوبائی حکومتیں آئیں ایک آدھ کو چھوڑ کر سبھی صوبائی حکومتوں نے محض وقت گزاری کی صوبے میں نہ تو اچھی شاہراہیں بنیں نہ ہی اچھے تعلیمی مراکز اور جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال قائم کئے جاسکے بلوچستان ہر طرح کی معدنیات اور وسائل سے مالا مال ہے یہاں سونے اور چاندی سے لے کر دیگر قیمتی اور نایاب معدنیات تک کسی چیز کی کمی نہیں یہ صوبہ ہر طرح کے پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کے لئے بھی مشہور ہے یہاں زراعت سے لے کر لائیوسٹاک، کان کنی، توانائی اور ماہی گیری، سیر وسیاحت تک ہر شعبے میں بہت زیادہ مواقع موجود ہیں لیکن المیہ یہ ہوا کہ ان شعبوں میں موجود مواقع اور وسائل سے خاطر خواہ استفادے کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات نہیں کئے جاسکے جس کے باعث اس صوبے میں پہلے سے موجود سیاسی اور معاشی مسائل روز بروز گھمبیر ہوتے گئے صوبے کے عوام میں ایک قسم کا احساس محرومی بھی پروان چڑھا تاہم گزشتہ کچھ عرصے سے اب وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر صوبے میں تعمیر وترقی کے لئے غیر معمولی حد تک کوشاں ہیں گزشتہ آٹھ دس برسوں کے دوران صوبے کے طول وعرض میں بہت سارے ترقیاتی منصوبے مکمل اور اب بھی بہت سے منصوبوں پر کام جاری ہے ان منصوبوں کی تعمیر سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کی شروعات ہوں گی اگرچہ نگراں حکومت کے پاس وقت بھی کم ہوتا ہے اور اس کا مینڈیٹ بھی بڑا اگا بندھا سا ہوتا ہے تاہم پھر بھی نگران حکومت مالیاتی اور انتظامی ڈسپلن یقینی بنانے کے حوالے سے اپنا فعال ومتحرک کردار ادا کرسکتی ہے نگران حکومت اس حوالے سے خاصی پرعزم ہے اور نہ صرف وزیراعظم بلکہ نگران وزیراعلیٰ بھی دوٹوک عزم کا اعادہ کرچکے ہیں۔ دراصل صاف بات کی جائے تو بلوچستان میں موجودہ مسائل کی جڑیں گورننس میں پیوست ہیں بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ناقص طرز حکمرانی رہا ہے ایسا نہیں ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی فنڈز بالکل بھی نہیں آئے ہر سال بلوچستان نہ صرف اپنے وسائل اور صوبائی ترقیاتی پروگرام میں اربوں روپے مختص کرتا ہے بلکہ ہر سال وفاق سے اربوں روپے کے منصوبے آتے ہیں یہی نہیں بلوچستان میں صحت کے شعبے کو لیں یا پھر تعلیم اور آبنوشی کے شعبے آپ کو کہیں بھی مثالی صورتحال نظر نہیں آئے گی مثالی صورتحال تو خیر پورے ملک میں کہیں نہیں تاہم بلوچستان میں صورتحال زیادہ گھمبیر ہے یہاں باقی صوبوں کی نسبت غربت وپسماندگی بھی زیادہ ہے یہاں بے روزگاری کی شرح بھی بلند ہے یہاں کے لوگوں کو اکیسویں صدی کے اس جدید دور میں بھی پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل کرنے یا صاف پانی کی دستیابی میں مشکلات کا سامنا ہے یہاں آج بھی جدید سہولیات کا فقدان ہے اس سے بڑھ کر کیا المیہ ہوسکتا ہے کہ اتنے بڑے صوبے میں جس کی آبادیاں پھیلی ہوئیں اور رقبہ انتہائی وسیع ہے پورے صوبے میں ایک بھی موٹروے نہیں ایک بھی دو رویہ شاہراہ نہیں آئے روز قومی شاہراہوں کی خستہ حالی اور تنگی کے باعث ٹریفک حادثات پیش آتے رہتے ہیں غرض باقی صوبوں کی نسبت بلوچستان میں مسائل بہت زیادہ ہیں اور ان مسائل سے نمٹنے کے لئے اچھی طرز حکمرانی انتہائی لازم اور ناگزیر ہے اس وقت مرکز اور صوبوں میں اسمبلیاں تحلیل اور منتخب حکومتیں گھروں کو جاچکی ہیں نگران حکومتیں ہیں مرکز میں بلوچستان کے فرزند وزارت عظمیٰ کے منصب پر فائز ہوئے ہیں یہاں صوبے میں میر علی مردان ڈومکی وزیراعلیٰ مقرر ہوئے ہیں میر علی مردان خان ڈومکی بھی انوار الحق کاکڑ کی طرح بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے پرعزم اور سنجیدہ دکھائی دیتے ہیں ہمیں امید ہے کہ وہ صوبے میں اپنے دور کی حد تک سہی مگر اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنائیں گے اس کے بعد انتخابات ہوں گے اور منتخب حکومت آئے گی تو پھر اس کا فریضہ ہوگا کہ وہ اچھی طرز حکمرانی کا تسلسل برقرار رکھے سردست نگران حکومت کا جہاں تک تعلق ہے تو ہمیں قوی امید ہے کہ نگران وزیراعظم نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہناتے ہوئے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اور فعال ومتحرک کردار ادا کریں گے صوبے میں جتنے بھی منصوبے جاری ہیں ان پر کام کی رفتار تیز تر ہونی چاہئے اور اس کے حوالے سے نگران وزیراعظم پہلے ہی این ایچ اے اور دیگر متعلقہ محکموں کو پہلے ہی اجلاس میں تاکید کرچکے ہیں بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل کو تیز تر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک کا سب سے وسیع وعریض صوبہ جو پسماندگی غربت اور دیگر مسائل میں گھرا ہوا ہے اس کے مسائل کا خاتمہ کرکے اسے باقی صوبوں کے برابر لایا جاسکے اور یہ صوبہ ملکی تعمیر وترقی میں اپنا فعال ومتحرک کردار ادا کرسکے اور یہاں کے عوام ترقی اور خوشحالی کے ثمرات سے مستفید ہوں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Page No: 21

Bullet No. 6

DATE: 22 AUG 2023

کوئٹہ کی خستہ حالی شاہراہیں کب مکمل ہوں گی؟

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں یوں تو اور بھی بہت سے مسائل ہیں آبنوشی کے بنیادی مسئلے سے لے کر ٹریفک کے بے ہنگم نظام تک بہت سارے مسائل ہیں جو حکومت وقت اور انتظامی افسران کی توجہ چاہتے ہیں تاہم سردست ہم فقط ایک ہی مسئلے کا ذکر کرتے ہیں اور یہ مسئلہ کوئٹہ کی خستہ حال شاہراہوں کا ہے جس سے متعلق گزشتہ روز بھی ایک اخبار میں ''فنڈز کا اجراء بے سود، اہم شاہراہیں طویل عرصے سے تشنہ تکمیل'' کی شہ سرخی کے ساتھ اچھی خاصی طویل سٹوری شائع ہوئی ہے اور جس میں اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ شاہراہوں کی تعمیر وتکمیل کے لئے فنڈز کا اجراء تو ہوا لیکن شاہراہیں مکمل نہیں ہوئیں اور جگہ جگہ سڑکیں اکھڑی ہوئی ہیں مذکورہ سٹوری میں مختلف علاقوں کے نام بھی دیئے گئے ہیں تاہم اس سٹوری کے مندرجات کا جائزہ لینے سے قبل ہم اس بات کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں کہ اس وقت جب صوبوں اور مرکز میں اسمبلیاں تحلیل اور وفاقی وصوبائی حکومتیں ختم ہو چکی ہیں نگران حکومتیں قائم ہیں مرکز میں انوار الحق کاکڑ نگران وزیراعظم اور یہاں بلوچستان میں میر علی مردان خان ڈومکی نگران وزیراعلیٰ ہیں جب تک انتخابات ہوتے ہیں اور نئی منتخب حکومت مینڈیٹ لے کر آتی ہے اس وقت تک نگران حکومت ہی سے عوام کی امیدیں اور توقعات بندھی ہیں سو نگران حکومت کو چاہئے کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بناتے ہوئے نہ صرف ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار اور معیار کا تسلسل سے جائزہ لیتی رہے بلکہ عوام کی مشکلات اور مسائل کے پیش نظر نگران وزراء اس بات کو یقینی بنائیں کہ سابق حکومتوں میں صوبے میں جو کچھ ہوتا رہا اسے دہرانے کی بجائے اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جائے کوئٹہ کا مرکز شہر اور صوبائی دارالحکومت ہے جس پر آبادی کا دباؤ ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھ رہا ہے ایسے میں لازم ہے کہ یہاں شہری منصوبہ بندی کے فقدان کے مسائل کا نوٹس لیا جائے اچھی پلاننگ کی جائے دوٹوک اقدامات اٹھائے جائیں شہری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور چھوٹے بڑے تمام مسائل پر سنجیدگی سے توجہ مرکوز کی جائے فنڈز تو بہت ہیں وسائل بھی ہیں لیکن اچھی طرز حکمرانی کا ہمارے صوبے میں کافی فقدان رہا ہے جہاں تک کوئٹہ شہر کی خستہ حال شاہراہوں کا تعلق ہے تو کوئٹہ کے مکین اس بات کی گواہی دیں گے کہ صرف زرغون روڈ کو چھوڑ کر پورے کوئٹہ میں ایک بھی سڑک ایسی نہیں جو جگہ جگہ سے ٹوٹی نہ ہو پورا دن شہر پر گردوغبار کے بادل چھائے رہتے ہیں ان سطور کے تمہیدی جملوں میں ہم نے جس

ہیں خبر میں بتایا گیا ہے کہ ''سابق حکومتوں نے کھربوں روپے فنڈز ملنے کے باوجود بھی سڑکوں کی تعمیر ومرمت پر کوئی توجہ نہیں دی البتہ بعض مقامات میں ماہ جون سے قبل بلیک ٹاپ کیا گیا وہ بھی ناقص میٹریل کے باعث دوبارہ دو ماہ کے اندر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہیں جس سے عوامی نمائندوں کی ترجیحات بھی واضح ہیں۔'' خبر کی تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ ''سریاب روڈ سبزل روڈ نواں کلی روڈ سرکی روڈ ودیگر کو توسیع کے نام پر اکھاڑ تو دیا مگر دوبارہ تعمیر کوئی توجہ نہیں دی جارہی اور تعمیراتی کام نہایت سست روی کا شکار تو ہے ہی اور آئندہ بھی جلد تعمیر ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کے ساتھ رہائشیوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دن بھر گردوغبار کے باعث لوگ سینے گلے اور ناک کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ سریاب روڈ بین الصوبائی شاہراہ ہونے سمیت کوئٹہ کی بھی نہایت اہم شاہراہ ہے جسے گزشتہ طویل عرصے سے توسیع کے نام پر اکھاڑ کر چھوڑ دیا گیا ہے جس سے واضح ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں پہلے تو فنڈز نہ ہونے کا بہانہ بنایا جارہا ہے اب شنید میں آیا ہے کہ ترقیاتی فنڈز کے نام وزرا ودیگر کو کھربوں روپے ملے مگر کہاں خرچ ہوئے یہ ایک سوالیہ نشان ہے۔ یہی پیسہ خرچ کر دیا جاتا تو کوئٹہ سمیت شاید پورے بلوچستان کی تقدیر بدل سکتی تھی مگر یہاں صورتحال نہایت مختلف ہے پیسہ کہاں خرچ ہوا کوئی نہیں جانتا اور کہا گیا شاید اس کا جواب بھی کبھی نامل سکے بلوچستان کے بدقسمت عوام کی ترقی کے نام پر لئے گئے کھربوں روپے عوام کے لئے نہیں اور ترقی کا یہ عالم ہے کہ طویل عرصے سے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور عوام کے لئے گردوغبار کے علاوہ اس پیسے میں سے کچھ بھی نہیں'' خبر میں اس رائے کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ صوبے کے اکثر عوامی نمائندے حقوق نہ ملنے کے نام پر سیاست تو کرتے ہیں اور اسی بنیاد پر عوام سے ووٹ لیکر صوبائی اسمبلی کا رخ بھی کرتے ہیں اور اسمبلی میں رہنے کے باوجود بھی حقوق نہ ملنے کا گلہ ان کی زبان پر رہتا ہے مگر اکثر ان کی مدت مکمل ہونے کے بعد صورتحال سے عوام کو آگاہی ملتی ہے کھربوں روپے کاغذی کارروائیوں کی نذر ہو جاتے ہیں مگر عوام کو معیاری تو درکنار سڑکیں تک میسر نہیں۔'' یقیناً یہ ایک افسوسناک صورتحال ہے جو غور وفکر کی متقاضی ہے ہماری تجویز یہ ہے کہ کوئٹہ شہر میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے جتنے بھی منصوبے گزشتہ پانچ مالی برسوں کے دوران آئے ان کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے علاوہ ازیں جتنے بھی زیر تکمیل منصوبے ہیں معیاری میٹریل کے ساتھ ان کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام سکے ... اسکے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 22

بلوچستان میں نوجوانوں کی تفریحی سرگرمیاں

تحریر: عبداللہ ترین

سپورٹس یعنی کھیل ایک ایسا شعبہ زندگی ہے کہ جس سے ویرانیاں ختم ہوجاتی ہے اور زندگی سے بھرپور خوشحالی، چین و امن کا حصول ممکن ہے۔ ہمارے معاشرے میں ہم نے کہیں بہت سے لوگوں کو دیکھا ہے جو جسم کے لحاظ سے صحت مند ہونے کے ساتھ ساتھ روحانی طور پر بھی تندرست رہتے ہے جس کی سب سے بڑی اور اہم وجہ یہی سامنے آتی ہے کہ ایسے لوگ کھیل کے کسی نہ کسی شعبہ سے منسلک رہتے ہے۔ جب انسان جسمانی کھیل کے ساتھ تواتر سے منسلک رہتا ہے تو انکے جسم پر بہت سے صحت مندانہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یعنی ذہنی تناؤ کی سطح کو اعتدال پر رکھنے، وزن کو قابو میں رکھنے، خون کے گردش کو نارمل رکھنے کے ساتھ ساتھ بہت سی اہمیت کے حامل فوائد حاصل کیے جاسکتے ہے جس سے زندگی کو احسن اور پرلطف انداز میں گزارا جاسکتا ہے۔ بلوچستان میں کھیلوں کے لئے حکومتی اقدامات ایک سوالیہ نشان ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ جہاں پر کھیلوں کے میدان ویران ہونگے وہاں پر نوجوانوں میں منشیات کی طرف رغبت، بے راہ روی، یہاں تک کہ شدت پسندی جیسے معاشرتی مسائل قدرتی طور پر وقوع پذیر ہو جاتے ہیں۔ ایسے مسائل کے بڑھنے سے ہمارے معاشرتی اقدار کی بے قدری، تہذیب و تمدن کے خدوخال میں تفریق، اور سماجی فاصلے کا باعث بنتا ہے۔ ایسے مسائل کے وقوع پذیر ہونے سے نوجوان طبقہ بلکہ ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے یہاں تک معاشرے سے معاشرے کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔ حکومت اب چونکہ ختم ہوچکی اور ایک نگران حکومت برسر اقتدار آچکی ہے مگر پچھلے حکومت کی کارکردگی کو آپ اس صوبہ بلوچستان کے باسیوں کے چہروں کو پڑھ کر خوب اندازہ نہیں بلکہ اچھی طرح سے جان سکتے ہے کہ کس طرح سے اس غریب صوبے کی عوام کا کچومر نکال دیا گیا۔ آپ صوبے میں شرح خواندگی نکال کر دیکھئے جسے دیکھ کر آپ کو دلی صدمہ پہنچے گا۔ یہاں پر ہر سال بجٹ بجٹ کا نعرہ لگا کر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے وعدے کئے جاتے ہے مگر کس کو کیا پتہ کہ انکے نظر میں ریلیف کا مقصد کرپشن ہوتا ہے۔ تغیر پذیر بلوچستان حکومت کو پچھلے 5 سالوں میں 3500 ارب روپے کی خطیر رقم بجٹ کے ذریعے اس صوبے کے اسمبلی سے منظور ہوکر کہاں چلے گئے؟ اس رقم سے کیا کچھ ممکن نہ تھا مگر ان کی بے حسی تو دیکھئے کہ خود ہی اس اسمبلی میں کھڑے ہوکر کہہ رہے ہیں کہ "ہم نے عوام کے لئے کچھ بھی نہیں کیا"۔ شاید نہیں بلکہ یقینی طور پر عوام کی ہمدردیاں بٹورنے کی ایک مضموم کوشش ہے کہ ہم پھر سے عوام کو بدو بنا کر انہی اسمبلیوں تک پہنچ جائینگے۔ اس خطیر رقم سے کتنی یونیورسٹیاں کالجز اور ایک بھی سٹیٹ آف ارٹ سکول بنایا گیا ہو؟ چلے یہ تو بتا دیا جائے کہ کیا احسن قانونی اصلاحات کیئے گئے کہ جن سے عوام کو سماجی تحفظ ملا ہو؟ ذہنی تناؤ کے حوالے سے ڈاون نیوز میں چھپا ایک ارٹیکل پڑھ رہا تھا جو کہ 22 دسمبر 2022 کو شائع ہوا جس میں حیران کردینے والے حقائق سامنے رکھے گئے ہیں۔ واضح رہیں کہ اس میں پبلک ہیلتھ ایکسپرٹس اور دانشور موجود تھے، آرٹیکل میں کہا گیا کہ اس وقت پاکستان میں 75 فیصد عوام جن میں خصوصا نوجوان طبقہ Stress (تناؤ)، Anxiety (بے چینی) اور Depression (ذہنی دباؤ) کا شکار ہے۔ ماہرین نے مزید کہا کہ ناامیدی اور مایوسیاں پھیلتی چلی جارہی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ پاکستانیوں کی اکثریت ملک چھوڑنے کے درپے ہے۔ پچھلے سال کے عدادوشمار کے مطابق تقریبا 765000 ہزار پاکستانی ملک کو چھوڑ کر چلے گیے، جو کہ 2021 سے یہ تعداد دس گنا زیادہ ہے۔ ان لاکھوں پاکستانیوں میں تقریبا 92000 پڑھے لکھے لوگ بھی شامل ہے جو پروفیشن کے لحاظ سے ڈاکٹرز، انجینئرز، اور ٹیکنالوجی کے ماہرین شامل ہے۔ ان مسائل کی سب سے بڑی وجہ Depression، اور ڈپریشن کی وجہ غربت، بے روزگاری اور کساد بازاری ہے۔ حالانکہ اگر عالمی منظرنامے میں دیکھا جائے تو یہ تینوں مسائل ہر ملک اور ہر جگہ موجود ہے۔ ہم مجموعی طور پر اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ ہماری انفرادی طور پر اجتماعی ذمہ داریاں کیا ہے اور اجتماعی طور پر ہماری انفرادی ذمہ داریاں کیا ہے؟ یوں لگتا ہے کہ ہم نے مجموعا سیاست سے منسلک ہونے کو فرض عین سمجھ لیا ہے پھر شائد ہی کسی نے زندگی میں کوئی ایک بھی سیاسی سرگرمی کر رکھی ہو۔ میرے نزدیک یہی اہم وجہ ہے ڈپریشن کی وجوہات میں سے ہے کہ جو فرد واحد کے لئے ضروری ہو اس پر کوئی بات تک نہیں کی جاتی اور جو ضروری نا ہو اس پر ہم نے اجتماعی طور پر فیصلہ کر رکھا ہے کہ ہر حد پار کرینگے مگر اپنے اپنے سیاسی لیڈرز کی دفاع میں کوئی کسر نہیں چھوڑا جائیگا پھر چاہے وہ لیڈر ہمیں جانتا تک نہیں ہو۔ یہاں بلوچستان میں کھیلوں کے میدان ویران ہے، جسکی وجہ سے نوجوان جنہوں نے مستقبل میں اسی صوبے کے معاملات چلانے ہے دربدری کے شکار ہوکر ٹوکرے کھانے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان میں کھیل ناپید ہونے کی وجہ سے نوجوان طبقہ ذہنی تناو کا شکار ہوکر منشیات کی طرف راغب ہو رہا ہے۔ ذہنی تناو کے ریٹ ملک کے دیگر صوبوں کے کل ریٹ سے بھی بلوچستان کا ریٹ زیادہ ہے۔ جو کہ سب سے بڑی وجہ ہے منشیات کی طرف رغبت کا۔ میں تھوڑا بہت منشیات کے حوالے سے عداد و شمار کا تذکرہ یہاں پر کر رہا ہوں کہ جس سے ہر ذی فہم شخص پر لرزہ طاری ہوگا نہ صرف بلکہ اس بات کا متقاضی ہوگا کہ کسی بھی طرح سے معاشرے میں موجود اس لعنت کو ختم کرنے کے لئے ہر ایک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد آبادی کے تناسب سے 1.6 فیصد یعنی جون 2022 تک دو لاکھ اسی ہزار ہے۔ جن میں عمر 20 سال سے لیکر 40 سال تک کے 80 فیصد افراد شامل ہے۔ عادی افراد میں چرس، ہیروئین، افیوم، شیشہ وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نگراں حکومت کے ساتھ ساتھ سول سوسائٹیز، عوام الناس، معاشرے کے دانشور، قبائلی مشران اور علماء کو اپنا ایک اہم کردار ادا کرلینا چاہیے تاکہ صوبے سے منشیات کا خاتمہ کیا جاسکے۔ مگر ضروری امر یہی ہوگا کہ نگراں حکومت کو صوبائی اور علاقائی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے ایمرجنسی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ یعنی کھیل کے اوارے کے لئے جتنی رقم بجٹ میں مختص کی گئی تھی انہیں کرپشن کی نظر نا ہونے دے تاکہ جوانوں کے لئے کھیلوں کے میدان پھر سے آباد ہوسکے۔ کھیل کے شعبہ کے اس مخدوش صورتحال کا سہرا سابقہ وزیر کے سر جاتا ہے جو کہ بہت بڑے عرصے سے سپورٹس منسٹر رہے۔ صوبائی منسٹر کھیل میڈیا میں طرح طرح کے تنازعات کا شکار ہو چکے ہے، ابھی حال ہی میں جوانوں کی طرف سے پریس کانفرنس کی گئی جس میں نوکریوں کے بندر بانٹ کا الزام لگایا گیا کہ موصوف نے نوکریاں یا تو بیچ ڈالے ہے یا پھر انھوں نے تعیناتی کے احکامات صرف اپنی ہی کمیونٹی کے افراد میں تقسیم کردئے ہے۔ اسی طرح سے الزامات کا یہ سلسلہ چلتے ہوئے بین الاقوامی سپورٹس مقابلوں کے لئے بھی اپنے ہی کمیونٹی کے لوگوں کو نوازتے تک پہنچ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلوچستان کا نوجوان طبقہ مایوسیوں کے دلدل میں پس رہا ہے۔ لہذا نگراں حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ جوانوں کو مایوس کرنے کے بجائے انہیں اپنی ذہانت کے استعمال کا موقع فراہم کرے۔ مگر اس باوجود کہ حکومت بے حس رہی، اور اسی بے حسی میں آسمبلی فلور پر اپنے اوپر بے حسی کی گواہی دے کر رخصت ہوئی تو کیا ہوا، بلوچستان کے جوان ہمت مرداں اور مدد خدا کے جذبے سے سرشار طبقہ ہے جنہوں نے اپنی مدد آپ کے تحت صوبے میں مختلف جسمانی اور ذہنی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ ضلع سوراب، کیچ، زیارت، واشک اور کوہلو میں 14 مختلف فٹبال میچز کا انعقاد ہوا۔ جس میں 4000 سے زائد شائقین کی پرجوش شرکت نے سماں باندھ دیا۔ اسی طرح سے صوبے کے مختلف اضلاع جن میں ضلع لسبیلہ، کیچ، چاغی اور زیارت میں مختلف اوقات کار میں 6 کرکٹ میچز کا انعقاد کیا گیا جن میں 2000 سے زائد شائقین نے شرکت کرتے ہوئے اپنی اپنی ٹیموں کی خوب داد رسی کی۔ بلوچستان میں صحتمند سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ دیگر مثبت سرگرمیاں بھی منعقد ہوئی۔ ضلع بارکھان اور ہرنائی میں مختلف سیمینارز کا انعقاد ہوا جس میں حب الوطنی کے علاوہ تھیلیسیمیا کے موضوع زیر بحث رہا۔ جہاں پر سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کی رش کش نے صحت اور حب الوطنی کو فروغ دیا۔ کوئٹہ میں خون کے عطیات کے لئے کیمپ قائم کیا گیا جس میں درجنوں افراد نے خون عطیا کر کے انسان دوست ہونے کا ثبوت دیا۔ بارکھان میں میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس میں 200 سے زائد افراد کو مفت چیک اپ اور ادویات کی سہولیات مہیا کی گئی۔ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بلوچستان کے مختلف اضلاع تربت، لورالائی، ڈیرہ مراد جمالی، پشین، سبی اور خضدار میں ریلیوں کا انعقاد کیا گیا جس میں بلوچستان کے باسیوں نے خوب شرکت کرتے ہوئے اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ پنجگور اور سوئی میں 2 تقریری مقابلوں کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قارئین کرام بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیاں میسر ہونے سے صوبے میں احساس محرومیت قدرے کم ہوتا جا رہا ہے۔ ان سرگرمیوں کی وجہ سے نوجوان پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے فعال شہری ثابت ہو رہے ہیں جو کہ ملک بالخصوص بلوچستان کے لئے انتہائی طور پر خوشی کی بات ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 22 AUG 2023 Page No: 23

Prioritising girls education

Every child has the right to access education, including girls in Balochistan. However, unfortunately, a large number of girls are unable to attend school due to various reasons, such as lack of schools, lack of access, poverty, restrictions etc. The literacy rate in Balochistan is approximately 37%, which is significantly lower than the other three provinces of Pakistan and the national average of 53%. The lack of educational opportunities for women in Balochistan is primarily due to cultural barriers and limited resources. Notably, the Kech district has the highest literacy rate at 62.66%, followed by Panjgur at 59.22%, according to the 2017 Census. Unfortunately, the rest of the districts in the province perform poorly compared to other districts across the country. This failure to provide accessible education is particularly evident in areas with a significant Baloch population. According to data from the Education department, 11,795 government-run schools in Balochistan have no facility for drinking water while 8,188 schools do not have toilet facilities. Besides, 7,998 schools are without fences and 1,942 schools have no buildings. Besides, 12,258 schools do not have the facility of electricity. At present, there are 14,979 primary, middle and high schools for boys and girls across the province. Despite being the resource rich province, schools in Balochistan are without basic facilities that depicts the sincerity of rulers with the province. The lack of basic facilities in schools compel students particularly girl students to remain away from schools. The scattered population of Balochistan has already made it difficult for children to attend schools. In the absence of drinking water, toilets and buildings in government run- schools would be witty to demand for availability of transportation. Boys also face challenges in obtaining an education, it is girls who are disproportionately affected. Girls encounter numerous obstacles that prevent them from pursuing an education. This disparity in educational opportunities is causing discontent among Baloch society, particularly concerning the declining state of women's education in the province. It is essential that both the provincial and federal governments to establish more educational institutions, especially in remote areas of Balochistan. By doing so, Baloch women can exercise their constitutional right to education and contribute to their community's development. It is essential to bridge the gender gap in education and empower girls to participate fully in the social and economic progress of Balochistan. Interim Prime Minister Anwaarul Haq Kakar who also belongs to Balochistan can play a role in providing facilities to children particularly to girls who are out of schools.

Scanned with CamScanner

D-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 22 AUG 2023

Page No: 24

Turning Point

As Balochistan's caretaker government navigates the path ahead, it carries both the load of responsibility and the promise of transformation. By focusing on conducting impartial ballot vote, maintaining law and order, prioritizing people's welfare, and catalyzing development, the government can drive positive change within the limited time frame and authority. Journey towards progress of the province requires collaborative efforts, innovative solutions, and a resolute commitment to the wellbeing of its people. This is an opportunity to not only address pressing challenges but also to redefine the province's future through inclusive and visionary governance. The caretaker government must campaigner transparency and accountability at all levels. By ensuring that government operations are conducted openly and with integrity, the administration can create an environment of trust and credibility. Implementing digital solutions for public services, promoting e-governance, and publishing regular progress reports can demonstrate a commitment to good governance.

The recent oath taking ceremony of the provincial cabinet in Balochistan marks a crucial turning point for the province. As the caretaker government steps into its role, its foremost responsibility lies in ensuring the fair, impartial, and transparent conduct of elections. Beyond this vital task, the government faces the daunting challenge of addressing longstanding issues, such as maintaining law and order, prioritizing the welfare of the common people, and driving sustainable development - all within the confines of a limited time frame and authority. This juncture presents both challenges and opportunities that require astute governance and a vision for progress. The foundation of any democratic society rests on the principle of free and fair elections. Balochistan's caretaker govern-

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 DATE: 21 AUG 2023 Page No: 26

Bridge rebuilding tops CM's agenda

SIBI

Caretaker Chief Minister of Balochistan, Mir Ali Mardan Khan Domki, has underscored the vital importance of permanently restoring the Pinjra Bridge on the Quetta-Sibi Highway as a top priority for the government.

During an official visit to Sibi, the caretaker chief minister participated in a ceremony at the Circuit House, attended by a substantial gathering of dignitaries and citizens.

In response to concerns raised by the public, the chief minister was urged to engage with the federal government regarding issues concerning water and electricity shortages.

Domki expressed his commitment to touring every district to better understand the public's concerns, which he would then share with Prime Minister Anwar ul Haq Kakar to expedite solutions.

Ali Mardan further conveyed his intention to garner the Prime Minister's support for the dualization of the Bolan to Dera Allah Yar highway.

He affirmed that the interim government's foremost objective is to establish a peaceful and conducive environment, ensuring the transparent conduct of general elections in line with the people's mandate. He assured that the interim government would strictly adhere to the guidelines set forth by the election commission.

The CM pledged rigorous efforts to address prevailing issues and enhance the performance of the education and health sectors. He assured the utilization of all available resources to advance the welfare of the people and safeguard the rights of religious minorities.

Domki disclosed his plan to host open courts at both the CM Secretariat and district levels to address public concerns promptly and with priority.

To this end, he directed all assistant and deputy commissioners across the province to establish open courts within their respective jurisdictions and furnish progress reports to the Chief Minister's office. APP

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.__________

DATE: 22 AUG 2023

Page No: __________

کوئٹہ: نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان علی مردان ڈومکی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کررہے ہیں

نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی صوبائی سیکرٹریز کے تعارفی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

Baakhabar Quetta

کوئٹہ: نگران وزیر اعلیٰ علی مردان ڈومکی سے مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ: نگران وزیر اعلیٰ علی مردان ڈومکی انتظامی سیکرٹریوں کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

DATE: 22 AUG 2023

Page No: ________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی الوداعی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نگراں صوبائی کابینہ کے ارکان سے حلف لے رہے ہیں، نگراں وزیراعلیٰ علی مردان ڈومکی بھی موجود ہیں

کوئٹہ' گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے حاجی علاؤالدین آغا ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے فدا محمد دمڑ کی قیادت میں کچلاک کے کھلاڑیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ' گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ڈپٹی کمشنر زیارت حافظ قاسم کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No:

Bullet No.______

DATE: 22 AUG 2023

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی سے
سیاسی وسماجی رہنما ملک ابرار ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: نگراں وزیراعلیٰ علی مردان ڈومکی صوبائی سیکرٹریز کے تعارفی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے
سردار عنایت اللہ زہری ملاقات کررہے ہیں

نگران وزیراعلیٰ علی مردان ڈومکی سے چیئرمین
میونسپل کمیٹی بیلہ سید شاہجہاں ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے بی اور لہڑی کا وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے
سینیٹر سعید احمد ہاشمی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے
سینیٹر منظور احمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ علی مردان ڈومکی سے مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

INTEKHAB QUETTA

☆☆ کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆

کوئٹہ، نگران وزیراعلیٰ سے سابقہ چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی اور نو تعینات چیف سیکرٹری ملاقات کررہے ہیں

☆☆ نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے سردار عنایت اللہ زہری ملاقات کررہے ہیں ☆☆

☆☆ نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی کا حب اور لسبیلہ کے مختلف وفود کے ہمراہ گروپ فوٹو ☆☆

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No ______ DATE: 22 AUG 2023 Page No: ______

نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے سینیٹر منظور احمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان ڈومکی صوبائی سیکرٹریز کے تعارفی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر بھی موجود ہیں

نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے سینیٹر سعید احمد ہاشمی ملاقات کررہے ہیں

نگراں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے سابق چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی اور نئے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ملاقات کررہے ہیں

Century Express Quetta

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے سابق چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی اور نئے تعینات ہونیوالے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ملاقات کررہے ہیں

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی صوبائی سیکرٹریز کے تعارفی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سابق وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی سے سینیٹر منظور احمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

نگران وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی سے سیاسی وسماجی رہنما ملک ابرار ملاقات کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.______ DATE: 22 AUG 2023 Page No: ______

Ali Mardan Domki presiding over introductory meeting of provincial secretaries on Monday.

Scanned with CamScanner